بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا اللہ جل جلالہ
یارسول اللہ ﷺ
کونوا مع الصادقین
بہارِ طریقت
حسب ارشاد
جگر گوشہ خواجۂ ملت جامع المعقول والمنقول پیر طریقت، رہبر شریعت واقف اسرار ورموز
معرفت وحقیقت حضرت علامہ قبلہ صاحبزادہ محمد حسن نقشبندی باروی مجددی دامت برکاتہم العالیہ
سجادہ نشین دربار عالیہ حضرت پیر بارو شریف ؒ ضلع لیہ
از قلم: خلیفۂ قیوم زماں مرشد بارو کریم ؒ اسیرِ دیار حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضرت علامہ مولانا ابوالرضا اللہ بخش نیّر رحمۃ اللہ علیہ مجددی باروی قادری رضوی سعیدی چشتی
دربار عالیہ نیّریہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ پنجاب (پاکستان)
بانی: انجمن سپاہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاکستان
ترتیب وپیشکش:۔ پروفیسر صاحبزادہ احمد رضا اعظمی نیّری باروی
سرپرست بزم نیّر و ادارہ تحقیقات نیّر جمن شاہ ضلع لیہ پنجاب پاکستان
برائے رابطہ: 0332-6468320 - 0300-8762360
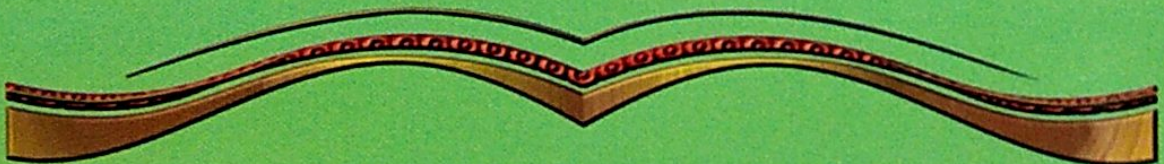
یا اللہ جل جلالہ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فاسئلوا اھل الذکر اِن کُنتم لا تعلمون (القرآن)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

کتاب مستطاب

حسب ارشاد

جگر گوشۂ خواجۂ ملت جامع المعقول والمنقول پیر طریقت، رہبر شریعت واقف اسرار و رموز معرفت وحقیقت حضرت علامہ قبلہ خواجہ **محمد حسن** نقشبندی مجددی باروی دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین دربار عالیہ حضرت پیر بارو شریف

ازقلم: خلیفۂ قیوم زماں مرشد بارو کریم اسیرِ دیار حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علامہ مولانا ابوالرضا **اللہ بخش نیّر** رحمۃ اللہ علیہ مجددی چشتی قادری نقشبندی مجددی باروی چشتی حیدری سلیمانی قادری رضوی مشرباً سعیدی وخیرآبادی تلمذاً، عباسی لاڑ نسباً

دربار عالیہ نیّریہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ پنجاب (پاکستان)

بانی: انجمن سپاہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاکستان

ناشر:۔ صاحبزادہ محمد محسن رضا اعظمی نیّری

ناظم: ادارہ تحقیقاتِ نیّر و بزم نیّر جمن شاہ ضلع لیہ پنجاب پاکستان

برائے رابطہ: 0303-7448830 -- 0332-6468320

(سُندر پرنٹرز لیہ 410821)

نام کتاب: بہارِ طریقت

مصنف: حضرت علامہ مولانا پیر ابوالرضا اللہ بخش نیّر مجددی باروی رحمتہ اللہ علیہ

تقریظ: جنید العصر حضرت ڈاکٹر عبدالمنعم احمد نقشبندی نیّری رحمتہ اللہ علیہ

ترتیب: پروفیسر صاحبزادہ احمد رضا اعظمی نیّری باروی

ناشر: صاحبزادہ محمد محسن رضا اعظمی نیّری

اشاعت اوّل: 2000ء

اشاعت دوم: 2016ء

تعداد: 1000

ملنے کے پتے:

1۔آستانہ عالیہ نیّریہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ (پنجاب۔پاکستان)

0300-8762360 -- 0303-7448830

2۔رانا حاجی سجاد نواز / ضیاء الرحمٰن نقشبندی نیّری بلاک نمبر 12 ڈیرہ غازیخان

0335-7655426 -- 0311-6788500

3۔رانا احمد فرزدق علی خان نقشبندی نیّری ایڈووکیٹ محلہ راجپوتاں تلمبہ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال

0300 - 6880504

فہرست

نَحمدہٗ وَنصلی علیٰ حبیبہ الکریم
وَعلی آلہٖ وَاصحابہٖ اَجمعین اَمابعد

............انتساب............

بقول امام ربانی مجدد الف ثانیؒ امام عسکریؒ کی وفات کے بعد سے ظہور امام مہدی رضی اللہ عنہ تک قسام ولایت پیران پیر غوث الثقلین سیّد الاولیأ سید عبدالقادر جیلانی حسنی حسینیؒ جن کا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے کے اسم گرامی سے یہ ناچیز مؤلف اپنی اس تالیف کو منسوب کرتا ہے۔ جن کی روح کے ایصال ثواب کے لیے نماز ظہر کے بعد ان کے نام کا ختم ہر نقشبندی دربار پر پڑھا جاتا ہے اور پیر سواگؒ کے پیر خواجہ عثمان دامانی دربار موسیٰ زئی شریف والے نے مجموعہ فوائد عثمانی کے پہلے صفحہ پر لکھا کہ جملہ حاجات پیر دستگیر کے وسیلہ سے مانگے اور بقول مرشد باروکریم سرکار پیر سواگؒ غوث کی گیارھویں شریف کا باقاعدگی سے ختم ولنگر تقسیم فرمایا کرتے تھے۔

............سگ دربار جیلانی............

گدائے کوئے نقشبند وچشت اھلبہشت نیّر مجددی باروی الحسنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

انسان جسم اور روح کا مرکب ہے۔ جسم مٹی سے بنا ہے۔ تو جسم کے لیے جو غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ مٹی سے آتی ہے۔ اور روح عالم امر (غیب کی دنیا کی چیز ہے) اس روح کو بھی جسم کی طرح غذا کی ضرورت ہے۔ جسم کو غذا نہ ملے تو جسم لاغر اور کمزور حتی کہ مردہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر روح کو بھی غذا نہ ملے تو روح بھی کمزور یا مردہ ہو جاتی ہے۔ جسم مردہ ہو جائے گویا جان جاتی ہے۔ اور روح مردہ ہو جائے گویا ایمان جاتا ہے۔ ایمان (عقیدہ) جان سے زیادہ قیمتی ہے تو روح کے لیے بھی غذا کی ضرورت ہے۔ روح چونکہ غیب کی چیز ہے۔ تو اس کی غذا بھی عالم غیب سے آنی چاہیے۔ تو روح کی غذا جو (عالم غیب) عالم امر سے آئی ہے۔ اسے ذکر الٰہی کہتے ہیں قرآن پاک میں ہے:

اَلَآ بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْب

ترجمہ: ''خبردار اللہ کے ذکر سے دلوں (روحوں) کو اطمینان نصیب ہوتا ہے''۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب کریم ﷺ کا ذکر کرنا نماز، روزہ، قرآن پاک کی تلاوت، شریعت کی پابندی کرنا گویا ہر عبادت ذکر الٰہی ہے۔ درود شریف، استغفار، کلمہ طیبہ کا ورد، اللہ تعالیٰ اور رسول معظم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے الحسنٰی ورد کرنا ذکر الٰہی میں شامل ہیں۔

جسم کی بیماری کے علاج کے لیے جسمانی ڈاکٹر کی ضرورت اور روح کی بیماریوں کے علاج کے لیے روحانی ڈاکٹر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان روحانی ڈاکٹروں یا معالجوں کو مرشد کامل شیخ یا پیر کامل کہتے ہیں۔ یہ اولیاء اللہ وصوفیائے عظام ہماری روح کی بیماریوں (غصہ، تکبر، حسد، بغض، نفرت، شہوت، دنیا طلبی، خواہشات نفسانی وشیطانی اور دیگر گناہوں

اور نافرمانیوں وغیرہ) کے روحانی معالج یا طبیب یا ڈاکٹر ہیں۔ داتا علی ہجویری گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ، غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، سید شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ، خواجۂ خواجگان بہاء الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجددالفِ ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ، سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ عثمان دامانی رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ غلام حسن سواگ رحمۃ اللہ علیہ اور قیوم زمان پیر عبداللہ بارو کریم رحمۃ اللہ علیہ جیسے نفوس قدسیہ یہ وہ اولیائے کرام اور روحانی معالج ہیں۔ جن کے سینے انوار وتجلیات الٰہیہ کے مرکز و مہبط ہیں۔ جن کی نگاہ پرتاثیر، قلوب کو روشن کرنے والی اور جن کے روحانی فیوضات وبرکات اور سینوں کے انوار سے روح منور اور پاک ہو جاتی ہے۔

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی لوگوں کی تقدیر دیکھی

ان پاک اولیاء اللہ اور عظیم ہستیوں میں ایک ہستی میرے پیرومرشد، نیر ولایت، نیر اعظم، نیر تاباں، نیر ملت، طریقت کے شہباز لامکانی، واقف اسرار حقیقت ومعرفت، فائز مقام قیومیت وعبدیت، اسیر دیار حبیب ﷺ، مفسر قرآن حضرت علامہ پیر ابوالرضا اللہ بخش نیر نقشبندی مجددی چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات پاک ہے۔ جن کے روحانی وعلمی فیوضات وبرکات سے بے شمار سالکین کے قلوب منور ہوئے اور علمی دنیا میں عقائد واعمال کی اصلاح ہوئی۔ جن کے روحانی تصرف وکشف والہامات وکرامات، علمی فیضان اور استقامت علی الدین نے ہزاروں زندگیاں بدلیں۔ لوگوں کے قلوب ذکر الٰہی اور ذکر مصطفیٰ ﷺ کی طرف مائل ہوئے تزکیۂ نفس، تصفیۂ قلب اور تجلیہ روح کی دولت حاصل ہوئی۔ معرفت وطریقت کے راز کھلے۔ غافل لوگوں کو رجوع الی اللہ کی دولت نصیب ہوئی۔

گناہوں اور نافرمانیوں میں ڈوبے ہوئے لوگ اتباع شریعت وسنت محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عمل پیرا ہو گئے۔آپ رحمۃ اللہ عیہ نے احیائے دین وملت کا عظیم کارنامہ شب و روز کی علمی محنت اور عشق مصطفیٰ ﷺ اور ادب و تعظیم اولیاء،صحابہ،اہل بیت علیہم الرضوان کا درس دیتے ہوئے سرانجام دیا۔

کتاب ''بہار طریقت'' دراصل مولانا نیر رحمۃ اللہ علیہ کے علمی وروحانی فیضان کا نوری چراغ ہے۔جس میں بیعت مرشد کامل،ضرورت بیعت مشائخ،سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں سلوک طے کرنے والے مریدین وسالکین کے لیے راہنمائی،سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کے اوراد وظائف،لطائف قلوب (ارواح) کی تشریح،ذکر الٰہی میں دوام وحضوری کے کمال،حصول مراقبات نقشبندیہ مجددیہ کے بارے میں سیر حاصل اور روحانی اسرار سے بھرپور گفتگو کی گئی ہے۔علاوہ ازیں ختم ھائے خواجگان کے اذکار،ختم غوثیہ،ختم چشتیہ اور میرے پیر ومرشد کو مختلف بزرگان دین کے عطا کیے گئے روحانی سلاسل وخلافت وغیرھم کے شجرہ جات بھی قلمبند کیے گئے ہیں۔

اور مخلوق خدا کی خدمت اور دُکھی دلوں اور پریشان حالوں کی پریشانی وتکلیف کو دُور کرنے کے لیے روحانی عملیات وتعویذات اور وظائف (بہ اجازت اپنے مرشد کامل پیر عبداللہ بارور رحمۃ اللہ علیہ) درج کیئے گئے ہیں۔گویا کتاب ''بہار طریقت'' گلشن روحانیت کا ایک حسین گلدستہ ہے۔جس کے مطالعے سے انشاء اللہ مخلوق خدا کی روحانی پیاس بجھے گی۔اور تشنہ لبوں کو روحانی سرچشمہ آب حیات میسر ہوگا۔پرشکوک قلوب کو یقین کامل کی دولت نصیب ہوگی۔استدلال کی دنیا مشاہدات کے حصول کے لیے راہ پالے گی۔گویا یہ کتاب تشنگان معرفت وتزکیہ نفس کے لیے اک مینارۂ نور ہے۔

یاد رکھیئے! جس طرح انسانوں کا وجود تا قیامت ہے۔اسی طرح جسمانی معالجوں اور روحانی ڈاکٹروں کا وجود بھی لامحالہ تا قیامت ہوگا۔وجود اولیاء اللہ اور مرشد کامل خدا کی

نعمت غیر مترقبہ ہے۔ان کے در کی گدائی نجات وفلاح دارین ہے۔

درکوئے نیر رحمۃ اللہ علیہ کا فیضان آج بھی جاری وساری ہے اس آستانہ عالیہ کے دو عظیم ماہتاب، گلشن نیر کے دو خوشبودار پھول اب بھی فیضان نیر کی عظیم روشنی بکھیر رہے ہیں۔اور گلشن نیر کو معطر کر رہے ہیں۔

صاحبزادگان نیر حضرت علامہ مفتی پیر احمد رضا اعظمی صاحب مدظلہ العالی (سجادہ نشین آستانہ عالیہ نیر ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ)

اور صاحبزادہ حضرت علامہ محسن رضا صاحب مدظلہ العالی آج بھی پیر و مرشد اللہ بخش نیر رحمۃ اللہ علیہ کے علمی و روحانی وایمانی فیضان سے مریدین وسالکین اور تشنگان علم و معرفت کے قلوب کو انوار الٰہیہ ،عشق مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام، ادب و تعظیم اولیاء اور اتباع سنت کے نور سے منور کر رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو تصوف و روحانیت کے متلاشیوں کے لیے تا قیامت راہنما بنائے اور نیر اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے روحانی فیضان اور نگاہ عنایت اور صاحبزادگان کی دعاؤں اور تربیت سے مریدین اور سالکین کی روحانی پیاس بجھتی رہے۔ اور انوار آستانہ نیر سے اک دنیا روشن ہوتی رہے۔

آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

گدائے کوئے نیر وخادم الفقراء

ڈاکٹر محمد عبدالمنعم احمد نقشبندی مجددی نیری

ڈیرہ غازی خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منکرین بیعت مشائخ کہتے ہیں سوائے بیعت جہاد کے قرآن وحدیث میں بیعت مشائخ کا ثبوت نہیں ہے۔

(۱) اثبات بیعت مشائخ

ارشاد خداوندی ہے: وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ خدا کی معرفت اور اس تک پہنچنے کے لیے وسیلہ اور ذریعہ تلاش کرو۔ القول الجمیل مصنفہ شاہ ولی اللہ محدث دھلوی کی شرح شفاء العلیل صفحہ ۲۱ میں ہے ہم نے اپنے جد امجد حضرت شاہ عبدالرحیم قدس سرہ کے ایک مرید سے سُنا کہ اُن کے ہم عصر ایک عالم نے ان سے بیعت مشائخ کے سنت یا بدعت ہونے میں گفتگو کی جد امجد نے واسطے مشروعیت بیعت کے اس آیت سے استدلال کیا اور فرمایا وسیلہ سے ایمان اس لیے مراد نہیں کہ خطاب اہل ایمان سے ہے اور عمل صالح بھی مراد نہیں ہوسکتا کہ وہ تقویٰ میں داخل ہے۔ اس واسطے کہ تقوای عبارت ہے امتثال اوامر اور اجتناب نواہی سے۔ اسی طرح جہاد بھی مُراد نہیں ہوسکتا بدلیل مذکورہ یعنی تقوای میں داخل ہے۔

پس متعین ہو گیا کہ وسیلے سے مراد ارادت اور بیعت مرشد کی ہے۔

قرآن مجید میں ازلی گمراھوں کو (فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا)

ولی اور مرشد نہیں ملتا یعنی وہ بے مرشد اور بے پیر ہوتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ۔ یداللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث علیٰ نفسہ ومن اوفی بما عاھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجراً عظیما پ ۲۶۔ اے محبوب جو لوگ بظاہر آپ کے ہاتھ پر بیعت کر رہے ہیں۔ حقیقۃً وہ خدا ہی سے بیعت کر رہے ہیں۔ خدا کا ید قدرت ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص بیعت

کو توڑے گا تو بیعت توڑنے کا وبال اس پر پڑے گا اور جس نے اس بیعت کے عہد کو پورا کیا تو اس نے اللہ تعالیٰ سے عہد کرلیا تو عنقریب خدا تعالیٰ اس کو بہت بڑا اجر دے گا غرضیکہ انسان مرید ہوتے وقت کسی ایسے مقبول بارگاہِ الٰہی متبع سنت رسول عالم باعمل کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر خدا سے عہد کرتا ہے جو کہ چند واسطوں سے نائب رسول ہے اور حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں تو گویا مرید نے بواسطہ مرشد خدا تعالیٰ سے عہد کیا۔ اگر اس عہد کو توڑا تو اس کا وبال اٹھائے گا۔ اور اگر اس عہد پر قائم رہا تو اجر عظیم پائے گا۔

اگر کسی کو شبہ ہو کہ یہاں تو کفار کے مقابلے میں ثابت قدمی کی بیعت کا ثبوت ہے مروجہ بیعت مشائخ کیسے ثابت ہوئی؟ تو اس کے متعلق اسقدر کافی ہے کہ آیت کریمہ سے صرف اتنا ظاہر ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کے دست اقدس پر جب کسی شخص کسی ہی خاص معاملہ میں بیعت کی وہ دراصل اللہ تعالیٰ سے بیعت ہے۔ اور ایسے بیعت کرنے والے حضرات پر خدا تعالیٰ کا دست کرم اور دست حمایت سایہ فگن ہے گویا عبارت النص سے ایک خاص اصول ثابت ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جس کا کسی معاملہ میں حضور ﷺ سے وعدہ ثابت ہو جائے تو وہ وعدہ دراصل اللہ تعالیٰ سے ہوتا ہے۔ اور بیعت کر کے اس کو وفا کرنے والوں کے لیے اجر عظیم ہے۔ خواہ بیعت ہجرت یا جہاد یا اقامت ارکانِ اسلام یا جنگ کفار میں ثابت قدم رہنے کی ہو یا سنت رسول کے تمسک ہو اور بدعت ضلالہ اور گناہوں سے بچنا ہو اور عبادتِ الٰہی پر استقامت کی ہو وغیرہ وغیرہ۔ غرضیکہ ہر طرح کی بیعت کا جواز ثابت ہوتا ہے۔ صرف کفار کی جنگ پر ثابت قدم رہنے پر بیعت کا انحصار نہیں بلکہ حضور ﷺ کے ظاہری زمانہ حیات میں کئی قسم کی بیعت تھی۔ کتب احادیث میں ہے بیشک لوگ حضور ﷺ سے بیعت کرتے تھے کبھی ہجرت پر کبھی جہاد پر کبھی اقامت نماز، روزہ، حج وزکوٰۃ پر اور کبھی

کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہنے پر اور کبھی حضور علیہ ﷺ کی سنت کے تمسک پر اور بدعت ضلالہ سے بچنے پر اور عبادت کے حرص پر۔ چنانچہ حضور علیہ ﷺ نے انصار کی عورتوں سے بیعت لی کہ نوحہ نہ کریں گی۔ اور جو بیعت مشائخ عظام کا معمول ہے وہ تمسک سنت اور اجتناب بدعتِ ضلالہ اور حرص علی العبادۃ پر بیعت ہے لہٰذا واضح ہوا کہ بیعت مشائخ قرآن وسنت سے ثابت ہے۔ میرے آقا و مولا علیہ ﷺ کی بعثت مبارکہ کا مقصد بھی (یتلوا علیھم ایتہ ویزکیھم و یعلمھم الکتاب والحکمۃ)

تزکیہ نفس اور تلاوت قرآن پاک اور تعلیم قرآن وحکمت تھا۔ لفظ حکمت سے واضح ہوتا ہے کہ حضور علیہ ﷺ نے ظاہری تعلیم کے ساتھ اسرارِ معرفت وتوحید اور اسرار شرائع کی تلقین بھی فرمائی۔ تزکیہ باطن وتطہیر اخلاق کے ذریعہ علم الیقین سے عین الیقین اور حق الیقین تک پہنچا دیا۔ المختصر تزکیہ باطن کے لیے طلب شیخ اور تلاش مرشد وہادی کی اشد ضرورت ہے خاص طور پر اس پر فتن دور میں بغیر مرشد کامل کے منزل مقصود تک رسائی محال ہے اس لیے مرشد کامل کی بیعت بہت ضروری ہے حدیث پاک میں ہے کہ جس کا پیر ومرشد نہیں اس کا پیر شیطان ہے۔ کیونکہ سفر الی اللہ طویل سفر ہے جو کہ بغیر مرشد کے طے نہیں ہوسکتا۔ سالک مرشد کی صحبت کو کشتیٔ نوح تصور کرے اور بُرے لوگوں کی صحبت کو طوفان سمجھے یہی وجہ ہے

یک زمانہ صحبت با اولیاء بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

اولیاء کی صحبت سے دُور ہونا دراصل رحمت خداوندی سے دُور ہونا ہے۔ سلطان الہند خواجہ اجمیریؒ فرماتے ہیں اے طالب تو اس سے احتراز کر جو اللہ والوں کے عیب تلاش کرے۔ اللہ تعالیٰ اس مردود لعین کو اپنی رحمت سے کب سرفراز فرمائے گا۔ جو اس کے محبوبوں کی عیب جوئی کرتا ہے۔ یاد رہے کہ خاصان حق کی محبت رحمت الٰہی کا سامان ہے اللہ

تعالٰی کا قرب بغیر مرشد کامل کے حاصل کرنا محال ہے اس لیے ضروری ہے کسی بزرگ باصفا کامل عالم و عامل متبع سنت رسول اللہ ﷺ پیر کا دامن تھام لے تا کہ تجھے خدا کا وصل حاصل ہو اور راہ سلوک طے کرنے میں تجھے کسی قسم کا خوف و خطرہ لاحق نہ ہو۔

پیر راہگریں کہ بے پیرایں سفر — ھست پر آفت و خوف و خطر

خاک شودر پیش شیخ باصفا — تازخاک تو بروید کیمیا

چوں شوی دور از حضور اولیاء — درحقیقت گشتۂ دور از خدا

بیعت قلبی اور لسانی معاہدہ ہوتا ہے جو کہ بوقت مصافحہ مرشد طریقت کے طالب اپنے دل میں اقرار کرتا ہے پھر اگر وہ اقرار پر قائم رہتا ہے۔ تو طالب فیض لامتناہی سے مشرف ہوتا ہے اور قرب الٰہی میں پہنچ کر منزل مقصود کو پاتا ہے۔ پیر کا سلسلہ رسول ﷺ تک متصل ہونا لازمی ہے۔ بعض بزرگوں کو پیر کے مزار سے بھی فیض ملا ہے جیسے ابوالحسن خرقانی نے عارف بسطامی سے فیض حاصل کیا۔ اور بعض بزرگ ظاہری دوری کے باوجود پیر سے فیض حاصل کرتے ہیں۔ جیسے اویس قرنی نے حضور علیہ السلام سے ظاہری دوری کے باوجود فیض کیا۔ لیکن یہ ہرایرے غیرے کا کام نہیں۔ ہم جیسے لوگوں کے لیے ظاہری پیر پکڑنا اور اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا ضروری ہے۔

(۱) پیر اتنا علم رکھتا ہو کہ مسائل شرعیہ کتب اسلامی سے اخذ کر سکے۔ جاہل پیر بقول مجدد الفِ ثانیؒ مسخرہ شیطان ہے۔ عالم پیر اکسیر ہے۔

ولایت بے علم کو نہیں ملتی ولی کبھی عالم باعمل ہوتا ہے اور کبھی حصول ولایت کے بعد علمناہ من لدنا علما کی تفسیر علم لدنی کا ماہر ہوتا ہے۔ ولی کبھی عقیدہ اہلسنت کے خلاف بات نہیں کرتا۔ جو انبیاء کی عصمت پر حملہ کرتا ہے خدا کو حی بمعنی زندہ نہیں مانتا۔ کمالات نبوت (علم غیب تصرفات حیات النبی) کا منکر ہے یا کسی صحابی رسول ﷺ کی

شان میں گستاخی کرتا ہے وہ ولی نہیں اور لائق بیعت نہیں۔

وہ شیطان کا آلہ کار اور نرا جاہل اولیاھم الطاغوت کی تفسیر ہے۔

میرے مرشد عظیم بارو کریم فرماتے تھے اس دور میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ کی ذات مینارہ نور ہے۔ جو پیران کے خلاف ہو اس سے بیعت ہونا حرام ہے۔

سلسلہ عالیہ بارویہ سواگیہ میں سلوک حاصل کرنے کا طریقہ

حسب ارشاد پیشوائے طریقت شہنشاہ نقشبند خواجہ سید بہاؤ الدین بخاریؒ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے اور وصول الی اللہ حاصل کرنے کے تین طریقے ہیں اول رابطہ، دوم ذکر الٰہی، سوم مراقبات

(۱) حصول رابطہ

طالب صادق کو لازم ہے کہ اہلسنت و جماعت کے عقائد کے مطابق عقیدہ درست رکھے۔ سلف صالحین کی پیروی و متابعت کرے۔ غیر مشروع اور ناجائز افعال واقوال کو ترک کرے۔ کسی عالم باعمل مرد خدا اور کامل مرشد سے بیعت ہو کر اس کی خدمت میں رہ کر اس سے روحانی تعلق اور رابطہ پیدا کرے۔ پیر ایسا ہو جو کسی کامل مرشد سے طریقت کا مجاز اور مقام مشاہدہ تک پہنچ کر تجلیات ذاتیہ سے شرف پا چکا ہو۔ بقول اسلاف هم الذین اذاأرُو ذکراللہ اولیاللہ وہ ہوتے ہیں جن کے دیکھنے سے خدا کی شان یاد آ جائے۔

ان کی صحبت میں نہیں آتا شقی
یہ خبر دی ہے مصطفیٰ نے اے تقی
ہر کہ خواھد ہم نشینی خدا
اونشیند در حضور اولیا

یک زمانہ صحبت با اولیاؑ

بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

شاہ عبدالرحیم دھلویؒ فرماتے ہیں کہ ذاتی اور صفاتی تجلیات کے مظہر بن جاؤ تا کہ ماسوائے اللہ کا خیال نہ رہے اگر اتنا مقدر نہ ہو تو ایسے کامل سے رابطۂ محبت پیدا کرو۔

جو شہود حقانی سے واصل ہو کر ماسوی اللہ کے تارک ہو گئے۔ جن کی توجہ سے وہ مقصود حاصل ہوتا ہے۔ جو سالہا سال کے مجاہدہ اور ریاضت سے نہیں ملتا۔

آنانکہ خاک را بہ نظر کیمیا کنند

ذرات بے قدر را ہمسر سماء کنند

سگ راولی کنند مگس راہما کنند

آیا بود کہ گوشۂ چشم بما کنند

تصور شیخ

بعض خشک مُلاں تصور شیخ کو شرک کہتے ہیں۔ حالانکہ بزرگانِ دین کا یہ معمول اس کے جواز کی واضح دلیل ہے۔ بزرگانِ دین نے اس کو ہدایت اور حصولِ فیض کا وسیلہ سمجھا ہے۔ اور اپنے مریدوں کو اس کی تلقین کی جس کے باعث وہ مراتب سلوک طے کر گئے اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بن گئے اور جاننا چاہیے کہ طالب صادق جب اپنے شیخ کا تصور کرتا ہے تو اس کو اپنا معبود نہیں سمجھتا بلکہ وساوس اور دنیاوی خیالات سے یکسوئی حاصل کرنے کے لیے ایک واسطہ، وسیلہ اور ذریعہ سمجھتا ہے۔ جیسا کہ کعبۃ اللہ عابد و معبود کے درمیان واسطہ ہے اور مرشد کو خدا تعالیٰ نے وسیلۂ نعمت بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سالک کو جو کچھ دینا چاہتا ہے وہ مرشد کے ذریعے دیتا ہے۔ اس واسطے ہر طالب حق پر لازم ہے کہ مرشد کو خدا تعالیٰ کے فیض کا واسطہ تصور کر کے باادب بیٹھ کر فیض حاصل کرے۔

(۲) طریقہ حصول ذکر

اس کے گیارہ (۱۱) طریقے ہیں۔

(۱) ہوش دردم (۲) نظر برقدم (۳) سفردروطن

(۴) خلوت درانجمن (۵) یادکرد (۶) بازگشت

(۷) نگہداشت (۸) یادداشت (۹) وقوف زمانی

(۱۰) وقوف عددی (۱۱) وقوف قلبی

(۱) ہوش دردم

ہوش دردم سے مراد یہ ہے کہ ہر سانس کے ساتھ ہوشیار رہے۔ ذکر لسانی وقلبی سے غفلت نہ ہو حضرت جامیؒ نقشبندی کے پیر خواجہ عبید اللہ احرارؒ فرماتے ہیں اس میں ہر سانس کی نگہبانی بہت ضروری ہے کہ غفلت نہ ہونے پائے۔ اگر کسی سالک کا کوئی سانس غفلت سے گزر جائے تو اہل اللہ کی اصطلاح میں کہتے ہیں وہ شخص طریقہ بھول گیا۔ شاہ نقشبند بخاریؒ فرماتے ہیں ہمارے طریقہ میں اصل الاصول یہ ہے کہ انسان کا کوئی سانس بغیر یادِ الٰہی کے نہ ہو۔

(۲) نظر برقدم

نظر برقدم سے مراد یہ ہے کہ چلتے پھرتے وقت نگاہ پشت پا پر جمی رہے تاکہ غیر محرم پر نظر نہ پڑے۔ بعض اکابرین نے اس کا یہ مطلب بیان فرمایا ہے کہ سالک سلوک کے منازل طے کرنے میں اتنی جلدی کرے جہاں اس کی نظر ہو وہاں اس کا قدم پڑے۔

(۳) سفر در وطن

سفر کی دو قسمیں ہیں۔ایک تو ظاہری جسم سے ہے کہ ہر ایک ملک اور صحرا کی سیر کرے۔خدا کی زمین میں عجائبات مشاہدہ کرے حرمین شریفین (گنبد خضریٰ وکعبۃ اللہ) کی زیارت سے مشرف ہو۔اولیائے کرام خصوصاً اپنے سلسلہ کے بزرگوں کے مزارات پر حاضر ہو کر آستانہ بوسی کرے اور دوسرا سفر باطنی ہے کہ صفات رذیلہ زائل کر کے خصائل حسنہ حاصل کرے اسے تصوف کی اصطلاح میں تخلیہ عن الرذائل اور تجلیہ بالفضائل کہتے ہیں گویا سالک وطن میں رہ کر خصائلِ محمودہ کے حصول سے مشرف ہونے کا سفر کر رہا ہے۔

(۴) خلوت در انجمن

شاہِ نقشبند بخاری سے کسی نے پوچھا کہ آپ کے طریقہ نقشبندیہ کی بنیاد کیا ہے شاہ نقشبند بخاری نے فرمایا خلوت در انجمن کہ ظاہر تو بخلق مشغول ہو اور باطن بحق سبحانہ مستغرق ہو۔حتیٰ کہ دِل کی حقیقت پر ذکر اتنا غلبہ پاتا ہے کہ سالک بازار میں جا کر جتنی آوازیں سنے تو بھی اسے سوائے ذکر الٰہی کے کچھ بھی سنائی نہیں دیتا۔

(۵) یاد کرد

یاد کرد ذکر کرنے کو کہتے ہیں خواہ زبانی ہو یا قلبی،سری ہو یا جہری حتیٰ کہ قلب ہمیشہ حق تعالیٰ کی یاد سے آگاہ ہو جائے اور یقین رکھے کہ میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہوں اور وہ مجھے یاد کرتا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے ’’فاذکرونی اذکرکم ‘‘تم مجھے یاد کرو تا کہ میں تمہیں یاد کروں۔

جب طالب اس پر مداومت کرے گا تو اس کے قلب میں ستاروں کی مثل ایک نور چمکے گا بعض اوقات حجابات اُٹھتے ہیں اور پردۂ غیب سے عجائب وغرائب مکشوف ہو جاتے ہیں

جب طالب کو یہ نور حاصل ہوتا ہے تو اس وقت مستی بے خودی استغراق طاری ہو جاتا ہے۔ ہر سو سوائے ذاتِ کبریا ہی کے کچھ نظر نہیں آتا ایسے شخص کو صوفیاء کرام فانی در توحید کہتے ہیں۔

(۶) بازگشت

بازگشت اس کو کہتے ہیں کہ جب ذکر کرنے والا اسم ذات اللہ تعالیٰ یا نفی اثبات "لا الٰــہ الا اللہ" نو (۹) یا پندرہ (۱۵) یا اکیس (۲۱) بار کہہ چکے تو اس کے بعد مناجات کرے الٰہی مقصودِ من توئی ورضائے تو معرفت ومحبت خود عطا کن بحرمت پیران کبار۔ الٰہی میرا مقصود تو اور تیری رضا ہے اپنی محبت ومعرفت پیران کبار کے صدقے عطا فرما۔ مقام ولایت اور قرب الٰہی کسی اللہ والے کی جوتیاں سیدھی کرنے کے بغیر حاصل ہونا ناممکن ہے۔

(۷) نگہداشت

نگہداشت خطرات نفس کے دور کرنے اور مٹانے کا نام ہے یا یوں کہیے کہ نگہداشت ایک ایسا طریقہ ہے جو خطرات وساوس اور اوھام سے سالک اپنے دل کو صاف کر کے دوام حضور حاصل کر لیتا ہے شاہ نقشبند بخاریؒ نے فرمایا کہ سالک کو ابتداء ہی سے خیالات کی روک تھام کرنی چاہیے۔ ورنہ نفس ان کی طرف مائل ہو کر راغب ہو گیا تب ان کا ازالہ بہت مشکل ہو جائے گا ایک مرتبہ میرے آقا علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے نماز میں آپ کی نظر مبارک کپڑے کے نقوش پر پڑی آپ نے سلام کے بعد اسے اتار کر دور کر دیا اور فرمایا "شغلتنی عن الصلوٰۃ" کہ مجھے نماز سے مشغول کر دیا۔ حضور علیہ وسلم صلی اللہ کا یہ فعل امت کے لیے تھا۔ ورنہ آپ کی ذات ستودہ صفات ہر خطرہ سے منزہ ہے۔

(۸) یادداشت

یادداشت حق سبحانہ سے دائماً آگاہ رہنے کو کہتے ہیں یا یہ کہ خالص توجہ واجب

الوجود کی طرف ایسی ہو جو تخیلات اور الفاظ سے خالی ہوتا کہ حق سبحانہ سے دوام آگاہی اس ذوق سے حاصل ہو جو اس آیت شریفہ میں ہے "هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ" وہ معبود برحق تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔ اہل تحقیق کے نزدیک یہی مشاہدہ حق ہے کیونکہ جب بوجہ حب ذاتی کے دل پر مشہود حق کا غلبہ ہو جاتا ہے تو سوائے حق کچھ نظر نہیں آتا۔

(۹) وقوف زمانی

وقوف زمانی سالک کے ہر وقت اپنے حال سے واقف ہونے کو کہتے ہیں پس اگر حالت بسط ہو تو ذوق وشوق میں شکر کرے اور اگر قبض ہو تو اس بے چینی میں توبہ کرے اور ذکر کرتے وقت ہر ساعت کے بعد اپنے دل میں تامّل کرے کہ غفلت تو نہیں آئی پس اگر ذرا سی غفلت محسوس ہو تو اس کو زائل کرے اور آئندہ اس کے ترک پر عزم مصمم کرے تاکہ دوام حضور حاصل ہو اور وقوف زمانی درحقیقت محاسبۂ نفس کو کہتے ہیں طالب مولیٰ پر لازم ہے کہ روزمرہ اپنے اعمال ذکر وفکر کیفیات قلبی کا محاسبہ کرے۔ سابقہ حالات اور موجودہ کیفیت کا موازنہ کرے کیونکہ عارفین ہر ساعت گزشتہ کا حساب کرتے ہیں اگر طبیعت میں ذرّہ بھر خامی ہوئی تو بازگشت کرتے ہیں۔

(۱۰) وقوف عددی

وقوف عدد کی رعایت کا نام ہے شاہ نقشبند سیّد بخاریؒ نے فرمایا کہ ذکر قلبی میں خواطر متفرقہ رفع کرنے کے لیے عدد کی رعایت سودمند ہے۔ ذکر قلبی میں ذاکر کو چاہیے ایک یا تین یا پانچ یا سات اکیس مرتبہ تک حبس دم کرے۔ اس سے زیادہ حبس دم کی ضرورت نہیں ہاں وقوف اور حضور کو ملحوظ رکھے تاکہ فائدہ ہو۔ اور عدد طاق کا بھی خیال رکھے۔

(۱۱) وقوف قلبی

وقوف قلبی دو معنوں پر بولا جاتا ہے ایک یہ کہ ذاکر کا دل حق سبحانہ سے آگاہ ہو حضرت جامیؒ نقشبندی کے پیر خواجہ عبید اللہ احرارؒ نے فرمایا کہ وقوف قلبی کا مطلب یہ ہے کہ دل کی آگاہی حق تعالیٰ سے ایسی ہو جائے کہ ماسوٰی کی ضرورت نہ رہے یعنی ذکر کے وقت مذکور (اللہ) سے آگاہ ہونا شرط ہے اور اس آگاہی کو وصول اور وجود اور وقوف قلبی کہتے ہیں۔

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ سواگیہ باررویہ میں بیعت ہونے والوں کے لیے ضروری ہدایات

(۱) عقیدہ اہلسنت پر قائم رہنا۔ بدمذہبوں کی صحبت سے اجتناب ایسا کہ نہ ان کے جلسے جلوسوں میں جائے اور نہ ان کے پیچھے نماز پڑھے۔ نہ ان کے مدارس کی امداد کرے اور نہ ان کے مدارس میں اپنے بچوں کو پڑھائے۔

(۲) ہر روز ۵۰۰ مرتبہ درود شریف "اللھم صل علیٰ سیدنا محمد و علیٰ الِ سیدنا محمد وبارک وسلم" اس عقیدہ کے ساتھ پڑھنا کہ حضور پر نور ﷺ حاضر و ناظر ہیں اور میرے درود شریف پڑھنے کی آواز خود سن رہے ہیں فرشتے جس طرح اللہ کی بارگاہ میں ہمارے اعمال پیش کرتے ہیں خدا ان کے لے جانے سے پہلے عالم ہے اسی طرح فرشتوں کے درود سلام پیش کرنے سے پہلے حضور ﷺ خداداد قوت سامعہ سے پہلے سن چکے ہوتے ہیں۔ ملاحظہ ہو فیض الباری شرح بخاری از محدث دیو بند انور شاہ کشمیری۔

(۳) رات کو سوتے وقت دن بھر کے کاموں کا محاسبہ اور غلط کاموں سے توبہ کرنا کم از

کم سو (۱۰۰) مرتبہ استغفر اللہ پڑھنا آخری مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ" پڑھے۔

(۴) مطلع الفجر سے پہلے رات کے آخری حصے میں نماز تہجد پڑھنا سالک اپنے اوپر لازم کرے جس کی کم از کم چار اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت ہیں۔ لمبی سورتیں یاد ہوں تو بہتر ورنہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ الاخلاص ہر رکعت میں پڑھے۔ اس سے پورے ختم شریف قرآن کا ثواب ملے گا۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو نماز تہجد کے بعد ہزار مرتبہ یَا رَبُّ پڑھے اوّل آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پیران کبار خصوصاً حضور ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اللہ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر عاجزی سے دعا مانگے انشاءاللہ مشکل حل ہوگی۔

(۵) دل تصور اسم ذات اللہ سے کبھی غافل نہ رہے۔ دست بہ کار دل بسوئے یار ہتھ کار دو دل یار دو۔

بقول سخی سلطان باہو!

اصل فقیری قلب دے اندر یار (اللہ) دا نام ٹکاون ہو

(۶) تصور شیخ: اپنے پیر کی طرف سے تصور کر کے یہ خیال رکھنا کہ میرے پیر کے سینہ سے فیض انوار الٰہی میرے دل پر وارد ہو رہا ہے۔ اور میرے پیر کے سینہ پر ان کے پیر کے سینہ سے اسی طرح آقا محمد ﷺ تک اس فیض کو متصل اور جاری سمجھے۔

(۷) اتباع سنت رسول ﷺ اور پابندئ شریعت اپنے اوپر لازم کرے کوئی کام خلافِ سنت رسول ﷺ اور خلاف شریعت نہ کرے اور بحکم ادخلوا فی السلم کافه اسلام میں پورا پورا داخل ہو جائے۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی ابتداء وانتہا اتباع سنت رسول ﷺ ہے۔ (نیر مجددی باروی)

لطائف کی تشریح

انسان دس (۱۰) لطائف سے مرکب ہے۔ پانچ لطائف (قلب، روح، سر، خفی اخفیٰ) کا تعلق عالم امر سے ہے خدا تعالیٰ نے یہ لطائف انسان کے سینہ میں رکھ دئے ہیں ان کا اصل مقام عالم بالا ہے اور پانچ لطائف نفس، قالب، جو چار لطائف (مٹی، پانی، آگ، ہوا) پر مشتمل ہے ان کا تعلق عالم خلق سے ہے بالعموم مٹی، پانی، آگ، ہوا کو ایک لطیفہ شمار کیا جاتا ہے جس کو لطیفہ قالب یا سلطان الاذکار کہتے ہیں۔

(۱) لطیفہ قلب

اس کا رنگ زرد زعفرانی ہے بائیں پستان سے دو انگل نیچے پہلو کے قریب ہے اور یہ لطیفہ زیر قدم آدم علیہ السلام ہے۔ سالک کو ۱۲ ہزار مرتبہ اسم ذات اللہ کی ضرب موٹی تسبیح کے ذریعے زبان ہلائے بغیر لگانی چاہیے۔ حتیٰ کہ قلب جاری ہو جائے اور سالک قلب سے اللہ اللہ کی آواز محسوس کرے۔

(۲) لطیفہ روح

اس کا رنگ سرخ اور مقام دائیں پستان کے نیچے ۲ انگل پہلو کے قریب ہے سالک روزانہ اس لطیفہ پر ۲ ہزار مرتبہ بغیر زبان ہلائے اسم ذات اللہ کی ضرب موٹی تسبیح کے ذریعے لگائے۔ یہ لطیفہ زیر قدم نوح وابراہیم علیہما السلام ہے۔ جس کسی کو اس لطیفہ کے ذریعہ سے وصول فیض ہوتا ہے اس کو ابراہیمی المشرب کہتے ہیں۔

لطیفہ سر

اس لطیفہ کے نور کا رنگ سفید ہے اس کا مقام بائیں پستان کے اوپر مائل بہ سینہ ہے اور یہ لطیفہ زیر قدم حضرت موسیٰ علیہ السلام ہے۔ جس کسی کو اس لطیفہ کے ذریعہ سے

وصول فیض ہوتا ہے اسے موسوی المشرب کہتے ہیں سالک کو اس لطیفہ پر توجہ کر کے ۲ ہزار مرتبہ اسم ذات اللہ کی ضرب بغیر زبان ہلائے موٹی تسبیح کے ذریعے لگانی چاہیے۔

لطیفہ خفی

اس لطیفہ کا نور سیاہ اور اس کا مقام دائیں پستان کے اوپر مائل بہ سینہ ہے۔ یہ زیر قدم عیسیٰ علیہ السلام ہے اس لطیفہ کے ذریعہ سے جس کسی کو وصول فیض ہوتا ہے اسے عیسوی المشرب کہتے ہیں۔ سالک کو اس لطیفہ پر توجہ کر کے ۲ ہزار مرتبہ اسم ذات اللہ کی ضرب بغیر زبان ہلائے موٹی تسبیح کے ذریعے لگانی چاہیے۔

لطیفہ اخفی

اس لطیفہ کے نور کا رنگ سبز ہے اور اس کا مقام وسطِ سینہ ہے یہ زیر قدم حضور سیّد العالمین محمد مصطفیٰ ﷺ ہے جس کسی کو اس لطیفہ کے ذریعہ سے وصولِ فیض ہوتا ہے اسے محمدی المشرب کہتے ہیں اس پر ۲ ہزار مرتبہ اسم ذات اللہ کی بغیر زبان ہلائے موٹی تسبیح کے ذریعے ضرب لگائی جاتی ہے۔

لطیفہ نفس

بعد تزکیہ نفس اس کا نور بے رنگ بے کیف نظر آتا ہے۔ اس کا مقام مشائخ نقشبند کے نزدیک وسط پیشانی ہے سالک اس لطیفہ پر توجہ کر کے ۲ ہزار مرتبہ اسم ذات اللہ کی بغیر زبان ہلائے موٹی تسبیح کے ذریعے ضرب لگائے۔

لطیفہ قالب

اسے سلطان الاذکار بھی کہتے ہیں یہ مٹی، پانی، آگ اور ہوا سے مرکب ہے اس کا

مقام تمام بدن انسانی ہے۔ مگر وسطِ سر، تالو پر توجہ کر کے ۲ ہزار مرتبہ اسم ذات کی ضرب بغیر زبان ہلائے موٹی تسبیح کے ذریعے لگائی جاتی ہے۔ اس کے ذریعے جسم کے ہر بال وعروق سے اللہ اللہ سنائی دیتا ہے اور سارا بدن پھڑ کنے لگتا ہے۔

نفی اثبات

بذریعہ تہلیل لسانی: ۵ ہزار مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھے۔ جب ۱۰۰ عدد پورا ہو جائے تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے۔

بذریعہ حبس دم

ذکر نفی اثبات کرنے سے تمام خطرات و وساوس دور ہو جاتے ہیں صدق واخلاص بدرجۂ کمال پیدا ہو کر مشاہدہ اور مکاشفہ حاصل ہوتا ہے اور نفی اثبات کے ذکر کا طریقہ مرشد کریم باروؒ نے بتایا تھا کہ سانس کو بند کر کے لا کو الٹا ناف سے کھینچ کر تالو تک لے جائے اور اِلٰہ کو لطیفہ روح اور خفی اور الا اللہ کی ضرب تصور سے لطیفہ قلب اور سر پر لگائے جب سانس نکالے تو طاق عدد ۳۔۵۔۷۔۹۔۱۱ کا خیال رکھے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے اور دعائے بازگشت پڑھے الٰہی مقصود من توئی وضائے تو معرفت ومحبت خود عطا کن بحرمت سیّد الابرار و پیران کبار۔

ملحوظ خاطر رہے

مبتدی لا معبود الا اللہ اور منتہی لا موجود الا اللہ ولا مقصود الا اللہ کے معنی ذہن میں رکھے۔ روزانہ بیک وقت مقررہ ۵ ہزار یا با اوقات متفرقہ جس طرح ہو سکے غنیمت سمجھے وظیفہ کرے۔

مراقبات

وضاحت ماہیت مراقبہ

مراقبہ کے معنی محافظت یعنی نگرانی کرنے کے ہیں۔ اذکار کے بعد افکار یعنی مراقبات شروع ہوتے ہیں۔ سلطان باہوؒ فرماتے ہیں ذکر کنوں کر فکر ہمیشہ اے لفظ تکھا تلواروں ہو۔

ذکر کا مقصود فکر یعنی مراقبہ ہے اور مراقبہ فیوض و برکات کے حصول کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ فیوض و برکات مبداء فیاض ذاتِ باری تعالیٰ سے طالب کے وجود پر منعکس ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "والذین جاهدو فینا لنهدینهم سبلنا"

جو لوگ ہماری راہ میں چلنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کے لیے منزل مقصود تک پہنچنے کے لیے راستہ آسان کر دیتے ہیں۔

اس واسطے سالک کو چاہیئے کہ نہایت ہی کوشش اور احتیاط سے محنت کرے خواہ کچھ آثار نمودار ہوں یا نہ ہوں دن بدن شوق کا قدم بڑھاتا چلا جائے کیونکہ جس شخص نے سچے دل سے مشقت کی وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے ضرور بہرہ ور ہوا لیکن کوشش کبھی ترک نہ کرے حضرت بارو کریمؒ مرشد سواگؒ کے حوالے سے فرماتے تھے۔

بھانویں بنڑی یا نہ بنڑی حیلہ کریں سرتائیں تنڑیں

جیند یاں تائیں ڈل نہ پھریں

خدا کے در کا گدا بن جا اور اس کے در سے دوام حضور کی بھیک مانگ دل کو وساوس اور خطرات سے خالی کر کے فیض خداوندی اور رحمت الٰہی کا انتظار کرنا اور اس فیض

کو مورد پر وارد ہونے کا لحاظ کرنا مراقبہ کہلاتا ہے جس لطیفہ پر فیض الٰہی وارد ہوتا ہے اس لطیفہ کو مورد فیض کہتے ہیں۔

(۱) مراقبہ احدیت

نیت دل اور زبان سے اس طرح کرے۔ فیض آتا ہے اس ذات سے جس میں تمام صفات کمالیہ جمع ہیں اور جملہ نقائص سے بالکل پاک ہے۔

فائدہ جلیلہ

حصول نسبت جمعیت اور حضور قلب کے واسطے توبہ کرے اور خطراتِ قلبی کے کم ہونے یا بالکل زائل ہونے کو جمعیت قلب کہتے ہیں اور توجہ قلب فیضان خداوندی کے انتظار کو کہتے ہیں حق تعالیٰ کا خیال دل میں مستحکم ہونے کو حضور کہتے ہیں۔

(۲) مراقبہ لطیفۂ قلب یا مشرب آدموی

سالک اپنے لطیفۂ قلب کو حضور پرنور ﷺ کے مقابل تصور کر کے زبان حال و قال سے جناب الٰہی میں التجاء کرے یا الٰہی تجلیات افعالیہ کا وہ فیض جو تو نے حضور ﷺ کے لطیفۂ قلب مقدس سے حضرت آدم علیہ السلام کے لطیفۂ قلب میں القاء فرمایا ہے بطفیل پیران کبار میرے لطیفہ قلب پر بھی القاء فرما۔

پھر دعائے بازگشت پڑھے اور انتظار فیض میں سر جھکا کر بیٹھے۔

فائدہ جلیلہ

جب طالب اس لطیف کے مراقبہ کو شروع کرنے لگے۔ تو مراقبہ سے پہلے استغفر اللہ ۲۵ مرتبہ سورۃ فاتحہ شریف ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھ کر اس کا ثواب

پیران کبار رضی اللہ عنہم کے ارواح مقدسہ کو بخشے اس کے بعد دس (۱۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔"اللھم صل علیٰ سیدنا و نبینا محمد وعلی آل سیدنا نبینا محمد وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین" خصوصاً علی صفیک آدم علیہ السلام اس کے بعد واذقال ربک للملائکۃ سے فلاخوف علیھم ولاھم یحزنون تک تلاوت کرے۔ چونکہ لطیفۂ قلب حضرت آدم علیہ السلام کے زیر قدم ہے اور ذاکر کے لطیفۂ قلب کو حضرت آدم علیہ السلام سے تعلق پڑتا ہے اس مناسبت سے یہ درود شریف اور مذکورہ بالا آیات اس مقصد کے حصول کے لیے پڑھی جائیں۔

اسرار لطیفہ

لطیفہ قلب فلک القمر سے منسوب ہے نور اس لطیفہ کا زرد زعفرانی ہے۔ اس منزل میں واردات شریعت کے اور قدرے عالم سفلی سے مثل نباتات، حیوانات، جمادات اس لطیفہ میں منکشف اور عیاں ہوتے ہیں۔

(۲) مراقبہ لطیفہ روح یا مشرب نوحی وابراہیمی

نیت: اپنے لطیفہ روح کو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ روح کے مقابل تصور کر کے زبان حال وقال سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرے یاالٰہی اپنے تجلیات صفات ثبوتیہ کا فیض جو تو نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ روح سے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لطیفۂ روح پر القاء فرمایا ہے۔ بطفیل پیرانِ کبار میرے لطیفہ روح پر بھی القاء فرما۔ دعائے بازگشت پڑھ کر انتظارِ فیض میں بیٹھے۔

فائدہ جلیلہ

اس مراقبہ سے پہلے طالب کو چاہیے کہ ۲۵ مرتبہ استغفر اللہ ۳ مرتبہ سورۃ الاخلاص

ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ شریف پڑھ کراس کا ثواب پیرانِ کبارؒ کے ارواح طیبات کو بخشے پھر دس بار یہ درود شریف پڑھے۔

"اللھم صلی علیٰ سیدنا و نبینا محمد وعلی آل سیدنا و نبینا محمد وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین" خصوصاً علیٰ نجیک نوح علیہ السلام وخلیلک ابراہیم علیہ السلام پھر درود ابراہیمی پڑھے۔اور چند آیات سورۃ نوح اور سورۃ ابراہیم کی پڑھے۔

اسرار لطیفہ

یہ لطیفہ لطیفہ قلب سے بہت لطیف ہے۔اور منسوب بہ فلک دوم ستارہ عطارد ہے اور دوسری منزل منازل سالک سے ہے جہاں مقام ملکوت مکشوف ہوتا ہے اس منزل میں طریقت کے واردات ظاہر ہوتے ہیں سالک کواس مقام پر فرشتے مختلف طور پر نورانی یا حیوانی صورتوں میں نظر آتے ہیں۔اور سالک کواس مقام پر سیر الی اللہ حاصل رہتی ہے۔سالک اس منزل پر پہنچ کر فرشتہ سیرت ہو جاتا ہے حتیٰ کہ ایک لمحہ خدا تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں ہوتا۔

(۴) مراقبہ لطیفہ سر یا مشرب موسوی

نیت: سالک اپنے لطیفہ سر کو حضور پرُ انور ﷺ کے لطیفہ سر کے مقابل تصور کر کے بزبان خیال وقال جناب الٰہی میں عرض کرے یا الٰہی تجلیات شیون ذاتیہ کا وہ فیض جو تو نے حضور علیہ السلام کے لطیفہ سر سے جناب موسیٰ علیہ السلام کے لطیفہ سر میں القاء فرمایا ہے بطفیل پیران کبار میرے لطیفہ سر میں القاء فرما۔ دعائے بازگشت پڑھ کر انتظار فیض میں سرنگوں ہو جائے۔

فائدہ جلیلہ

اس مراقبہ سے پہلے استغفر اللہ ۲۵ مرتبہ سورۃ الاخلاص ۳ مرتبہ سورۃ الفاتحہ شریف ایک بار پڑھ کر اس کا ثواب پیرانِ کبار رضی اللہ عنہم کی ارواح مبارکہ کو بخش دے اور بعد اس کے یہ درود شریف دس (۱۰) بار پڑھے۔

"اللھم صلی علیٰ سیدنا و نبینا محمد وعلی آل سیدنا و نبینا محمد وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین" خصوصاً علیٰ کلیمک موسیٰ علیہ السلام چند آیات سورۃ طٰہٰ کی جن میں ذکر موسیٰ علیہ السلام ہے پڑھ کر دعائے بازگشت سات بار پڑھے۔

اسرار لطیفہ

یہ لطیفہ سر روحی لطیفہ سے بھی بہت لطیف ہے اور منسوب بہ فلک سوئم ستارہ زہرہ ہے اور منزل تیسری سالک کی جبروت ہے اور اس منزل میں واردات حقیقت پیدا ہوتے ہیں اور منزل جبروت میں عالم امثال اور عالم ارواح ہے اس لطیفہ میں سیر فی اللہ حاصل ہوتی ہے اور مکانِ جبرائیل علیہ السلام اور نفس مطمئنہ معلوم ہوتا ہے نور اس لطیفے کا سفید ہے۔

(۵) مراقبہ لطیفہ خفی یا مشرب عیسوی

نیت: سالک اپنے لطیفہ خفی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ روح کے مقابل تصور کر کے زبان خیال وقال سے بارگاہِ الٰہی میں عرض کرے یاالٰہی تجلیات صحیح صفاتِ سلبیہ کا وہ فیض جو آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ خفی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لطیفہ خفی میں القا فرمایا ہے بطفیل پیران کبار میرے لطیفۂ خفی میں بھی القا فرمادے۔

فائدہ جلیلہ

مراقبہ ھذا سے پہلے استغفر اللہ ۲۵ مرتبہ سورۃ الاخلاص ۳ مرتبہ سورۃ الفاتحہ شریف ایک بار پڑھ کر اس کا ثواب پیرانِ کبارؒ کی ارواح طیبات کو بخش دے اس کے بعد دس بار یہ درود شریف پڑھے۔

"اللھم صلی علیٰ سیدنا و نبینا محمد و علی آل سیدنا و نبینا محمد و علی جمیع الانبیاء و المرسلین" خصوصاً علیٰ روحک عیسیٰ علیہ السلام اور چند آیات سورۃ مریم خصوصاً جن میں میلادِ عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے تلاوت کرے اور دعائے بازگشت بزبان حال وقال سات بار پڑھ کر مراقبہ کرے۔

اسرارِ لطیفہ

لطیفہ سر سے یہ لطیفہ بہت ہی لطیف ہے منسوب بہ فلک پنجم اور ستارہ مریخ ہے اور اس کی منزل لاہوت ہے اس میں واردات احدیث کے ظاہر ہوتے ہیں اور جو تجلیات للّٰہیت اس میں پوشیدہ ہیں اس مقام پر عیاں ہوتے ہیں۔

ضروری نوٹ: اس لطیفہ کو فلک پنجم کے مطابق لکھا گیا ہے حالانکہ اس کو آسمان چہارم کے متعلق لکھنا چاہیے تھا اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض صوفیائے کرام کے نزدیک لطیفہ سر کے بعد اور لطیفہ خفی سے پہلے ایک لطیفہ سرّ السرّیٰ ہے جو کہ زیر ناف متعلقہ فلک چہارم ستارہ شمس ہے اور چونکہ ہمارے حضرات کبار کا معمول نہیں ہے اس لیے اسے ترک کر دیا گیا۔ اور لطیفہ خفی کے متعلق فلک پنجم درج کیا گیا ہے۔

(۶) مراقبہ لطیفہ اخفیٰ یا مشرب محمدی

نیت: سالک اپنے لطیف اخفیٰ کو حضور علیہ السلام کے لطیفہ اخفیٰ کے مقابل

تصور کر کے بزبان خیال وقال بارگاہِ الٰہی میں التجا کرے یا الٰہی تجلیات شان جامع کا وہ فیض جو تو نے حضور علیہ السلام کے لطیفہ اخفیٰ میں القاٗ فرمایا ہے بطفیل پیران کبار میرے لطیفہ اخفیٰ میں القاٗ فرما۔ بعض صوفیوں نے دو اور مراقبات کا ذکر فرمایا ہے مگر متقدمین صوفیائے نقشبند کی کتب میں ان کا کہیں ذکر نہیں۔ بعض صوفیاۓ کرام آگے مراقبہ احدیت لائے ہیں حالانکہ یہ پہلا مراقبہ ہے۔

فائدہ جلیلہ

سالک کو چاہیے کہ مراقبہ ھذا سے پہلے استغفر اللہ ۲۵ مرتبہ سورۃ فاتحہ ایک بار سورۃ اخلاص تین بار پڑھ کر اس کا ثواب پیرانِ کبارؒ کے ارواح طیبات کو بخشے اس کے بعد یہ درود شریف دس (۱۰) بار پڑھے۔

"اللھم صلی علیٰ سیدنا و نبینا محمد وعلی آل سیدنا و نبینا محمد وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین" خصوصاً علیٰ حبیبک محمد علیہ الصلاۃ والسلام اور چند آیات سورۃ محمد یا سورۃ مزمل کی پڑھ کر سات بار دعائے بازگشت بزبان خیال وقال پڑھے اور بعدہ مراقبہ کرے۔

اسرار لطیفہ

یہ مبارک لطیفہ تمام لطائف سے احسن واجمل ہے اور لطائف عالم امر سے ہے اور درگاہ پروردگار عالم سے بہت ہی قریب ہے اور منسوب بہ فلک ششم ستارہ مشتری ہے سالک ھاھوت میں معشوق اور لاھوت میں عاشق جبروت میں عارف ملکوت میں واصف اور ناسوت میں واقف ہوتا ہے اس مقام پر کلمہ طیبہ کی حقیقت منکشف ہوتی ہے نور اس لطیفے کا سبز ہے اور ولایت اس لطیفے کی حضور علیہ السلام کے زیر قدم ہے۔ سالک جب

اس مقام پر پہنچتا ہے تو قل الروح من امر ربی اس پر عیاں ہوتا ہے۔ اس لطیفہ میں سیر مع اللہ حاصل ہوتی ہے۔ جب سالک اس مقام پر پہنچتا ہے تو نفس کاملہ کا معائنہ ہوتا ہے۔

(۷) مراقبہ معیت کبریٰ

نیت: سالک اس مراقبہ میں آیت کریمہ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ کا تصور کر کے خلوص دل کے ساتھ بزبان خیال وقال یہ کہے۔ فیض آتا ہے اس ذات سے جو میرے ساتھ اور کائنات کے ہر ذرّہ کے ساتھ ہے جس کی صحیح کیفیت اللہ تعالیٰ جانتا ہے میرے لطیفۂ قلب پر فیض آرہا ہے فیض کا منشأ و مبدأ ولایت صغریٰ کا ہے۔

فائدہ جلیلہ

اس مقام پر مورد فیض فقط لطیفۂ قلب ہے۔ تہلیل لسانی سے ۵ ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ زبان سے آہستہ پڑھے اور کلمہ شریف کے معانی لا معبود الا اللہ لا موجود الا اللہ لا مقصود الا اللہ کا بھی لحاظ رکھے جبکہ سالک کی توجہ قلب کی جانب اور قلب کی توجہ حق تعالیٰ کی جانب ہو۔ اسی ولایت صغریٰ کے سے کمال سیر النفس کہ محل توحید اور اسرار معیت ہے۔

ف: ولایت صغریٰ کہ مرتبہ ظلال اسمأ صفات اور ولایت اولیأ یہاں تک ختم ہوتی ہے اس کے بعد نیات مراقبات ولایت کبریٰ انبیاء علیہم السلام لکھے جاتے ہیں۔

مراقبات ولایت کبریٰ

یہ مقام تین دائروں اور ایک قوس پر مشتمل ہے۔

(۱) نیت دائرہ اقربیت اولیٰ

سالک اس مراقبہ میں آیت کریمہ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْد کے مضمون کو دل میں ملحوظ رکھ کر از روئے یقین سمجھے کہ اس ذات پاک سے فیض آتا ہے جو

میری رگِ جان (شہ رگ) سے بھی مجھ سے زیادہ قریب ہے اور اس کی حقیقت رب تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ میرے لطیفہ نفس اور عالم امر کے پانچوں وظائف پر فیض آ رہا ہے۔ فیض کا منشأ و مبدأ ولایت کبریٰ کا دائرۂ اولیٰ ہے جو ولایت انبیأ اور ولایت صغریٰ کی اصل ہے۔

فائدہ جلیلہ

ذکر تہلیل لسانی یعنی کلمہ طیبہ پانچ (۵) ہزار مرتبہ آہستہ طور پر زبان سے روزانہ بلحاظ معنی پڑھے حضور عروج، نزول جذبات مانند لطیفہ قلب کے اس مقام میں بھی سالک کے شامل حال ہوتے ہیں۔ بلکہ جذبات تدریجاً تمام بدن میں پیدا ہوتے ہیں بعدۂ حصول قوت نسبت لطیفہ نفس اور کیفیات اذواق لطیفہ قلب فراموش ہو جاتے ہیں جب فیوض اس مقام کے لطیفۂ نفسیات میں سالک پر وارد ہوتے ہیں تو سالک اپنا وجود ہستی مثل نمک گداختہ کے مضمحل پاتا ہے۔

(۲) مراقبہ دائرۂ ثانیہ ولایت کبرٰے

سالک اس مراقبہ میں آیت کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ کے مضمون کو دل میں ملحوظ رکھ کے دل میں خیال کرے فیض آتا ہے اس ذات سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں منشائے فیض دائرہ ثانیہ ولایت کبرٰے کا ہے جو ولایت انبیاء علیہم السلام کی اور اصل دائرہ ثانیہ کی ہے۔ موردِ فیض میرا لطیفہ نفس ہے۔

(۳) مراقبہ دائرۂ ثالثہ ولایت کبریٰ

سالک آیت کریمہ یحبھم ویحبونہ کے مضمون کو ملحوظ رکھ کر بزبان خیال کہے فیض آتا ہے اس ذات سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اس کو درست رکھتا ہوں منشائے

فیض دائرۂ ثالثہ ولایت کبریٰ جو کہ انبیاء علیہم السلام کی ولایت اور دائرہ ثانیہ کی اصل ہے

مورد فیض میر الطیفہ نفس ہے۔

(۴) مراقبہ قوس

سالک آیت کریمہ یحبھم ویحبونہ کا مضمون دل میں ملحوظ رکھ کر خیال کرے

کہ فیض آتا ہے اس ذات سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں

منشائے فیض قوس ولایت کبریٰ ہے جو کہ دائرہ ثالثہ کی اصل ہے مورِدِ فیض میر الطیفہ نفس ہے۔

(۵) مراقبہ اسم الظاہر

فیض آتا ہے اس ذات سے جو اسم الظاہر سے مسمّٰی ہے مورِدِ فیض میر الطیفہ نفس

اور لطائف خمسہ عالم امر ہیں۔

دائرہ سیف قاطع

دائرہ سیف قاطع اگرچہ داخل سلوک نہیں مگر بعض سالکین کو ولایت کبریٰ کی تکمیل

کے بعد اس سے گزرنا ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ یہاں تک ولایت کبریٰ اور سیر اسم الظاہر ہے

اس کے بعد سیر و سلوک ولایت عُلیا ہے کہ ولایتِ ملائکہ ہے۔

مراقبات ولایت علیا

(۱) مراقبہ اسم الباطن

فیض آتا ہے اس ذات سے جو کہ اسم الباطن سے مسمّٰی ہے منشائے فیض دائرہ ولایت علیا ہے جو کہ ولایت ملائکہ ملاء اعلیٰ کی ہے مورد فیض میرے عناصر سوائے خاک کے یعنی ہوا آگ اور پانی ہیں۔

فائدہ جلیلہ

اس مراقبہ سے پہلے بار یہ درود شریف پڑھے

"اللھم صل علٰی سیدنا و نبینا محمد وعلٰی سیدنا و نبینا محمد وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین خصوصاًعلٰی کل ملائکۃ المقربین اورآیت ھو الذی یریکم البرق سے دعوت الحق تک پڑھے۔

ذکر تہلیل لسانی نماز نوافل بہ طول قیام و قرأت ورکوع وسجود اور عمل صالح بہ اخذ عزیمت وترک رخصت قلت طعام وقلت منام قات کلام قلت اختلاط بالا نام اس مقام میں ترقی کا موجب ہیں توجہ وحضور اور عروج عناصر ثلاثہ کو حاصل ہوتا ہے۔ ملأ اعلیٰ سے مناسبت ظاہر ہونا علٰے الخصوص اربابِ کشف تو رویت ملائکہ سے شرف پاتے ہیں اسرار قابل اخفأ اور استتار ہیں جو سالک کے ادراک میں حاصل ہوتے ہیں بیان میں نہیں آسکتے۔

(۲) مراقبہ دائرۂ کمالات نبوت

نیت: فیض آتا ہے ذات بحت سے جو منشأ کمالات نبوت کا ہے موردِ فیض لطیفہ عنصر خاک ہے۔

فائدہ جلیلہ

اس مراقبہ سے پہلے درود شریف مذکورہ اسم الباطن والا چند بار پڑھے اور پھر سورۃ یٰسٓ سورۃ محمد و مزمّل سب سے چند آیات تلاوت کرے دعائے بازگشت سات بار بہ زبان پڑھے۔

(۳) مراقبہ کمالات رسالت

نیت: فیض آتا ذات بحت سے جو منشأ کمالاتِ رسالت ہے موردِ فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ عظیمہ

ہیئت وحدانی مجموعہ عالم امر و خلق سے عبارت ہے کہ لطائف عشرہ انسانی کے تصفیہ اور تزکیہ کے بعد ہیئت وحدانی پیدا ہوتی ہے سالک میں نئی کیفیت پیدا کرتی ہے۔

فائدہ جلیلہ

اس مراقبہ سے پہلے ۱۱ مرتبہ درود شریف افضل پڑھے سورۃ یٰسٓ محمد اور مزمل میں سے چند آیات تلاوت کرے۔ سات بار دعائے بازگشت پڑھے۔

(۴) مراقبہ کمالات اولوالعزم

نیت: فیض آتا ہے ذات بحت سے جو منشاء کمالات اولوالعزم ہے مورد فیض میری ہیئت واحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

جب سالک اس مراقبہ کو شروع کرنے لگے تو اس سے پہلے درود شریف قوس والا ۱۱ بار اور سورۃ قصص کی چند آیات پڑھے اس کے بعد دعائے بازگشت سات بار پڑھے پھر مراقبہ کرے۔

مراقبہ دائرۂ منصب قیومیت

یہ مراقبہ اگرچہ داخل سلوک نہیں مگر خواص اس سے ضرور مشرف ہوتے ہیں۔ تحدیث نعمت کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ اس مراقبہ کی نعمت سے مرشد بارد کریمؒ نے اس فقیر پر تقصیر کو مشرف فرمایا تھا۔

فائدہ عظیمہ

واضح ہو کہ مقام کمالات اولوالعزم پر سلوک کے دو راستے بنتے ہیں ایک راستہ بطرف حقائق الٰہیہ یعنی حقیقت کعبہ ربانی حقیقت قرآن مجید حقیقت الصلوٰۃ۔

اور دوسرا راستہ بجانب حقائق انبیاء علیہم السلام یعنی حقیقت ابراھیمی، حقیقت موسوی، حقیقت محمدی، حقیقت احمدی علیٰ صاحبها الصلاة والسلام ہیں۔ مشائخ طریقت خصوصاً پیران موسیٰ زئی شریف سواگ شریف اور بارو شریف کا معمول یہ ہے کہ اول طالبان طریقت کی تربیت حقائق الٰہیہ سے کرتے ہیں۔

(۵/۱) مراقبہ حقیقت کعبہ ربانی

نیت: فیض آتا ہے اس ذاتِ بحت سے کہ مسجود الیہ جمیع ممکنات کا ہے اور منشأ حقیقت کعبہ ربانی ہے اور مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

مراقبہ سے پہلے یہ درود شریف ۱۱ بار پڑھے۔

"اللھم صلی علیٰ سیدنا و نبینا محمد وعلی آل سیدنا و نبینا محمد وعلی سیدنا و نبینا محمد صلوٰۃ دائمۃ مقبولۃ تؤدی بھا عنا حقہ

العظیم'' اورآیت کریمہ ''لِلّٰہِ المشرق والمغرب فاینما تُوَلُّوا فَثَمَّ وجه الله ان الله واسع علیم ''چند بار تلاوت کرے دعائے بازگشت ۷ بار پڑھ کر مراقبہ کرے امام ربانیؒ فرماتے ہیں بعض کاملین کو اس مقام پر انبیاء علیہم السلام کے طفیل وتوسل سے سالک سے وہی معاملہ کیا جاتا ہے جو حضرات انبیاء علیہم السلام سے کیا جاتا ہے۔ (گلزار معرفت ۱۸۶)

(۶/۲) مراقبہ حقیقت قرآن مجید

فیض آتا ہے اس بے مثل و بے چون ذات سے کہ منشائے حقیقت قرآن مجید ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

سالک کو چاہیے کہ یہ درود شریف ۱۱ بار پڑھے۔

''اللھم صلی علٰی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ بعدد مافی جمیع القرآن حرفاً حرفاً و بعدد کل حرفٍ الفًا الفًا'' اور چند بار آیت کریمہ ''قدجآء کم من الله نور وکتاب مبین ''تلاوت کرے اور بزبان خیال ۷ بار دعائے بازگشت پڑھ کر مراقبہ کرے۔

فائدہ عظیمہ

کلام اللہ کے باطنی رموز اس مقام پر ظاہر ہوتے ہیں حروف قرآنی میں سے ہر حرف ایک دریائے بے کنار نظر آتا ہے جو موصل کعبۂ مقصود ہے۔ تلاوت قرآن کے وقت تمام قالب (جسم) زبان کی مثل ہو جاتا ہے اور زبان مثل شجرۂ مبارکہ سینا کے ہو جاتی ہے علامت انکشاف انوار قرآن مجید کی یہ ہے۔ کہ سالک کے باطن میں بموجب ارشاد ربانی قَوْلًا ثَقِیْلًا کے ثقل سا محسوس ہوتا ہے۔

(۷/۳) مراقبہ حقیقت صلوٰۃ (نماز)

نیت: فیض آتا ہے اس کمال وسعت والی بے مثل و بے چوں ذات سے جو حقیقت صلوٰۃ کا منشاء ہے مورد فیض میرے ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

پہلے ۱۱ بار درود ابراہیمی پڑھے پھر چند آیات سورہ ابراہیم کی اور یہ آیت کریمہ چند بار تلاوت کرے واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین اس کے بعد سات بار دعائے بازگشت بزبان خیال پڑھ کر مراقبہ کرے۔

فائدہ عظیمہ

جب سالک اس حقیقت مقدسہ سے بہرہ مند ہوتا ہے تو اس وقت دار فانی سے دار باقی میں داخل ہو جاتا ہے۔ سالک کو قربِ خاص حاصل ہوتا ہے ارشاد مصطفیٰ ﷺ نماز معراجِ مومنین ہے اور بندہ نماز میں اپنے رب کے بہت ہی قریب ہو جاتا ہے۔ کا جلوہ ظاہر ہوتا ہے۔ اگر نماز کا حکم نہ ہوتا تو چہرۂ مقصود بے نقاب کون کرتا۔ طالب کو واصل بہ مطلوب کون کرتا۔

(۸/۴) مراقبہ معبودیت صرفہ

نیت: فیض آتا ہے اُس پاک ذات سے جو منشائے معبودیت صرفہ ہے مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

مراقبہ سے پہلے ۱۱ بار درود شریف مراقبہ حقیقت کعبہ ربانی اور ۳ بار سورۃ حشر کی

آخری آیات پڑھے اس کے بعد سات (۷) بار دعائے بازگشت زبانِ خیال سے پڑھ کر مراقبہ کرے۔

نوٹ ضروری:

کمالات اولوالعزم کے دو راستے ہیں ایک راستہ حقائق الٰہیہ کی طرف ہے جیسا کہ تحریر کیا گیا۔ دوسرا راستہ حقائق انبیاء علیہم السلام کی طرف ہے۔ اور حقائق انبیاء علیہم السلام کی راہ میں ترقی کا انحصار سید الانبیا ﷺ کی محبت پر ہے حق تعالیٰ جیسا کہ اپنی ذات کو دوست رکھتا ہے اسی طرح اپنی صفات کو بھی دوست رکھتا ہے ذات صفات کو دوست رکھنا دو اعتبار سے ہے (۱) ایک محبوب ہونا (۲) دوسرا محب ہونا۔ ظہور کمالات محبوب ہونے کے ذات اقدس حضور ﷺ میں جلوہ گر ہیں اور ظہور کمالات محب ہونے کے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ذات میں روشن ہیں اور ظہور کمالات اسمائے صفاتی محبوبیت کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذات میں پرتو فگن ہیں پس اولاً سالک کی سیر کمالات صفاتی حقیقت ابراہیمی مقام خلت میں ہوتی ہے۔

(۵/۹) مراقبہ حقیقت ابراہیمی

نیت: فیض آتا ہے اس ذات سے جو منشائے حقیقت ابراہیمی ہے موردِ فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

سالک کو چاہیے کہ ۱۱ بار درود شریف ابراہیمی اور چند آیات سورۃ ابراہیم کی پڑھے اور سات دفعہ دعائے بازگشت بزبان خیال پڑھ کے مراقبہ کرے۔

فائدہ عظیمہ

جاننا چاہیے کہ یہ مقام بہت منور اور کثیر البرکات ہے انبیاء کرام علیہم السلام اس مقام میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تابع ہیں حضور علیہ السلام کو واتبع ملة ابراھیم حنیفا کے ارشاد سے نوازا گیا۔ اس تشبیہ اور امر سے خیر و برکت اس درود شریف کو اس مقام میں کثرت سے پڑھنا ترقی مقام ھذا ہے تین ہزار سے کم نہ ہو زیادہ ہو تو بہتر ہے۔

(۱۰/۶) مراقبہ حقیقت موسوی

فیض آتا ہے اس ذات سے جس کا منشأ حقیقت موسوی ہے اور مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

یہ درو شریف ۱۱ بار پڑھے۔

''اللھم صل علیٰ سیدنا محمد و علی اله و علی جمیع الانبیاء والمرسلین'' خصوصاً علیٰ کلیمک موسیٰ اور سورۃ طٰہٰ کی وہ آیات جن میں ذکر موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام ہے تلاوت کرے پھر سات مرتبہ دعائے بازگشت بزبان خیال پڑھ کر مراقبہ کرے۔

فائدہ عظیمہ

کیفیت عجیبہ با کمال قوت یہاں ظہور کرتی ہے اور محبت ذات کی خالص اپنی ذات کو ظاہر کرتی ہے باوجود محبت ذات شان استغناء و بے نیازی بھی آشکارا ہوتی ہے چونکہ حقیقت موسیٰ محبت صرفہ ہے۔ اس واسطے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بغلبۂ عشق و کمال شوق دیدار میں غالب ہو کر عرض کی۔ رب ارنی انظر الیک : اے رب مجھے اپنا ذاتی دیدار کرا کہ میں

تیری ذات کو دیکھ سکوں لہٰذا اس مقام پر سالک پر ایسی محبت کا ورود ہوتا ہے۔ اور اس مقام سے مافوق درجہ حقیقت الحقائق ہے جو حقیقت محمدیہ علی صاحبھا السلام سے عبارت ہے۔

(۷/۱۱) مراقبہ حقیقت محمدی

نیت: فیض آتا ہے اس ذات پاک سے جو منشائے حقیقت محمدی ہے مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

مراقبہ سے پہلے درود شریف افضل صلوٰۃ تک معروماتک ۱۱ بار اور چند آیات سورۃ والنجم کی تلاوت کرے۔ پھر سات بار دعائے بازگشت بزبانِ خیال پڑھ کر مراقبہ کرے۔

ف: اس مقام میں فنا اور بقاٗ بطرزِ خاص ظاہر ہوتے ہیں معانی رفع توسط کہ اکابر اولیأ اس کے قائل ہیں یہاں معلوم ہوتے ہیں مشابہت تابع کی متبوع کے ساتھ یوں ہو جاتی ہے گویا تبعیت کی مصدریت کافور ہوگئی حضور علیہ السلام سے محبت خاص پیدا ہوتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع جمیع امور دینی و دنیوی بلکہ جمیع حرکات وسکنات میں سالک کو مرغوب ہونا اس مقام کے خصائص سے ہے۔

(۸/۱۲) مراقبہ حقیقت احمدی

نیت: فیض آتا ہے اس ذات پاک سے جو منشائے حقیقت احمدی ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

درود شریف افضل ۱۱ بار اور چند آیات سورۃ والنجم کی پڑھ کر سات بار بزبان خیال

دعائے بازگشت پڑھے اور مراقبہ میں سر جھکائے۔

ف: اس مقام عالیہ میں بلندئ نسبت بکثرت ورد انوار بکمال ظاہر ہوتی ہے وہ اسرار و خصوصیات و معاملات پیش آتے ہیں۔ جو واجب الاستتار ہیں۔ جن کا ظاہر کرنا مناسب نہیں ایسے کمالات عجیبہ اور حالات عظیمہ وارد ہوتے ہیں کہ حد بیان سے عیاں نہیں ہو سکتے۔

سرّ عظیم

سوانح حیات گل حسن خلیفۂ اعظم (میرے مرشد بارو کریم انہیں خلیفۂ اعظم فرماتے تھے اپنے بارے بہت کسر نفسی فرماتے تھے۔ حالانکہ فقیر کے نزدیک میرے مرشد ہی خلیفۂ اعظم) پیر سواگؒ تھے معروف بہ گلزار معرفت ص ۱۹۰ میں مولانا فیض احمد گجوی فاضل دارالعلوم دیوبند لکھتے ہیں۔

حضور علیہ السلام کے دو اسم گرامی احمد و محمد ذاتی ہیں۔

ہر ایک اسم کی ولایت علیحدہ ہے بہ اعتبار وجود عنصری کے عالم سفلی میں آپ کا اسم گرامی محمد علیہ السلام ہے اور ولایت اس اسم مبارک کی اُس اسم الٰہی سے ناشی ہے۔ جس کو اس عالم سفلی کی تربیت سے مناسبت ہے اسمیٰ بہ حقیقتِ محمدی ہے اور بہ اعتبار وجود روحانی مربی عالم ملکوت اور عالم ارواح ہے آپ کا اسم گرامی احمد ہے۔ وجود عنصری میں جلوہ گر ہونے سے پہلے آپ اس وجود مسعود سے نبی تھے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کنت نبیا و آدم بین المآء والطین (بین الروح والجسد نیر مجددی) آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں اس وقت نبی تھا جب آدم علیہ السلام پانی اور مٹی میں تھے اور اس نام کی ولایت اس اسم الٰہی سے ناشی ہے جو عالم نورانی کی تربیت سے مناسبت رکھتا ہے۔ اور وہ اسم حقیقت احمدی کی اصل و مبدأ ہے۔

۱۳/۹: مراقبہ حب صرف یا صرفہ

نیت: فیض آتا ہے اس ذات سے جو منشائے حب صرف ہے مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

اس مراقبہ سے پہلے ۱۱ بار درود شریف افضل اور یہ آیت شریفہ ومن الناس من یتخذمن دون اللہ انداداً یحبونھم کحب اللہ والذین امنو اشد حباللہ آخر تک ۱۵ بار تلاوت کرے سات مرتبہ بعد بزبان خیال دعائے بازگشت پڑھ کر مراقبہ میں سر جھکائے۔

ف: بے رنگی نسبت بہ سبب قرب مرتبہ حضرت ذات مطلق اس مقام پر لازم ہے یہ مقام مخصوص بہ سید عالم علیہ السلام ہے۔ اور دوسرے انبیاً علیہم السلام کے حقائق میں نہیں ہے یہی مرتبہ عالی حقیقت احمدی ہے اس سے قبل جو مرتبہ لکھا گیا ہے۔ وہ فی الحقیقت اس کا ظل ہے۔

۱۴/۱۰:۔ مرقبہ دائرہ لاتعین

نیت: فیض آتا ہے اس ذات سے کہ منشأ دائرہ لاتعین ہے موردِ فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

فائدہ جلیلہ

"سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر" ۱۱ بار پڑھ کر سات (۷) بار دعائے بازگشت بزبان خیال پڑھ کر مراقبہ کرے۔ بعض مشائخ و پیران کبار دائرہ سیف قاطع، دائرہ حقیقت صوم اور دائرہ قیومیت کے مراقبات لاتعین کے بعد کراتے ہیں مگر جمہور مشائخ نقشبندیہ کے نزدیک لاتعین لاتعین ولامحدود ہے اس

کے بعد کوئی مراقبہ نہیں ہے فقیر نیّرؔ نے ان مراقبات کا ذکر درمیان میں کر دیا ہے۔ مگر یہ تینوں مراقبات سلوک نقشبندیہ کا جز و نہیں۔ مرشد کریم بارو لجپال اس فقیر پر خصوصی شفقت فرماتے تھے۔ اس لئے یہ تینوں مراقبات بھی فقیر سے کرائے اور خصوصی کرم فرماتے ہوئے دو مرتبہ اپنے سر اقدس سے دستار فقیر کے سر پر رکھی اور ارشاد فرمایا مرشد سواگؒ نے جن سلاسل کی اجازت بخشی تھی میں نے اپنی مراد نیّرؔ کو عطا فرما دی۔ مرشد سواگ نے جو کچھ میرے سینے میں ودیعت فرمایا تھا باروؒ نے نیر (سگ در) کے سینے میں ڈال دیا۔ باقی سب میرے مرید ہیں فاروق اعظم جس طرح رسول ﷺ کی مراد تھے۔ نیّرؔ میری خدا سے مانگی مراد ہے۔

ع میں اس کرم کے کہاں تھا قابل

یہ ان کی بندہ پروری ہے

یہ الفاظ ارشاد خداوندی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ کی تعمیل کرتے ہوئے لکھے ہیں ورنہ فقیر اس قابل کہاں۔ باروؒ لجپال کی نگاہ عنایت سے حضور غزالی زمان سیّد احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز نے خصوصی کرم فرمایا اور تمام سلاسل کی اجازت عطا فرمائی۔

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ رضویہ بریلی شریف

قبلہ و کعبہ حضور سبحان رضا قادری نے بریلی شریف سے سند الاجازۃ بذریعہ علامہ مولانا حسن علی رضوی آف میلسی عطا فرمائی۔ دیگر مشائخ سید محمد انور شاہ گیلانی، مخدوم شمس الدین گیلانی اور سیدنا طاہر علاؤ الدین گیلانی نے زبانی طور پر طریقہ عالیہ قادریہ غوثیہ میں بیعت لینے کا حکم فرمایا۔

خدا ان بزرگان عالی مقام کے صدقے فقیر کا خاتمہ بالخیر فرمائے والد محترم پیر

اللہ یار چشتی کے مرشد سید حیدر شاہ گیلانی کے نبیرہ سید حافظ حسن علی شاہ گیلانی نے بچپن میں
فقیر کے سر پر ہاتھ رکھا تبرکاً بیعت بھی فرمایا اور ارشاد فرمایا اس کو جمیع سلاسل کی اجازت ہی
اجازت ہے۔ یہ پودا سادات گیلانی آف جبی شریف ضلع خوشاب کا لگایا ہوا ہے قیامت
تک سرسبز و شاداب رہے گا انشاً اللہ مخالفت کرنے والا انشاً اللہ نیست و نابود ہو جائیگا۔
فقیر کے دونوں صاحبزادے سلوک کی تمام منازل طے کرنے کے بعد اجازت و خلافت
سے سرفراز ہو چکے ہیں ان کا مرید کبھی نامراد نہیں رہے گا انشاً اللہ کیونکہ شہنشاہ نقشبند
بخاری نے فرمایا ہے ہمارے سلسلہ عالیہ میں محرومی نہیں ہے۔ازلی بد بخت ہمارے سلسلہ
میں بیعت ہوتا ہی نہیں جو بیعت ہوتا ہے محروم رہتا نہیں خدا ہاتھ پکڑنے کی ضرور لاج
رکھے گا انشاً اللہ۔ اصحاب کہف کے دروازے پر آنے والا کتا محروم نہیں رہا۔تو انسان
کیسے محروم رہ سکتا ہے۔ نیر مجددی چشتی

ختم ھائے خواجگان

ختم اول بعداز نماز فجر برائے ایصال ثواب خواجگان نقشبند تعوذ وتسمیہ کے بعد
سورۃ فاتحہ شریف ۷ بار بعدہٗ درود شریف ۱۰۰ بار بعدہٗ سورۃ الم نشرح ۷۹ بار (گلزار معرفت،
ص ۱۹۱) بعدہ سورۃ فاتحہ ۷ بار یا قاضی الحاجات ۱۰۰ بار یا کافی المھمات ۱۰۰ بار یا دافع
البلیات ۱۰۰ بار یا شافی الامراض ۱۰۰ بار یا رفیع الدرجات ۱۰۰ بار یا حل المشکلات ۱۰۰ بار یا
کاشف الکربات ۱۰۰ بار یا مسبب الاسباب ۱۰۰ بار یا مجیب الدعوات ۱۰۰ بار یا ارحم الراحمین ۱۰۰
بار پڑھ کر اس کا ثواب جمیع حضرات خواجگان نقشبند کو بخشے عصر کے بعد بھی یہ ختم پڑھے۔

ختم خواجہ غلام حسن سواگؒ

اول آخر ۱۰۰ بار درود شریف: ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ۵۰۰ مرتبہ۔ دعا خیر
ختم شریف برائے ایصال ثواب خواجہ غلام محمد سوگؒ

اول آخر ۱۰۰بار درود شریف رب اغفر و ارحم وانت خیر الراحمین ۵۰۰مرتبہ دعائے خیر

ختم شریف برائے ایصال ثواب مرشد بارو کریمؒ

اول آخر ۱۰۰بار درود شریف سبحانک اللھم وبحمدک لا الہ الا انت استغفرک و اتوب الیک ۵۰۰مرتبہ بعدہٗ دعائے خیر۔

ختم شریف برائے ایصال ثواب خواجہ محمد سراج الدین داماںیؒ۔

اول آخر ۱۰۰بار درود شریف اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذبک من شرورھم ۵۰۰مرتبہ بعدہٗ دعائے خیر۔

ختم شریف برائے ایصال ثواب غوث اعظم جیلانیؒ بعد از نماز ظہر۔

اول آخر ۱۰۰بار درود شریف حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۵۰۰بار غوث اعظم کے وسیلہ سے دعا مانگے۔

تعویزات وعملیات

برائے دفع دردسر یَا بَاسِطُ مریض کی پیشانی پر لکھیں انشاءاللہ درد دفع ہوگا۔

برائے تپ لرزہ: بسم اللہ الرحمن الرحیم براٰۃ من اللہ العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل اللحم و تشرب الدم و تھشم العظم اما بعدیا ام ملدم ان کنت مؤمنۃ فبحق محمد ﷺ و ان کنت یھودیۃ فبحق موسیٰ علیہ السلام و ان کنت نصرانیۃ فبحق المسیح عیسٰی ابن مریم علیھا السلام ان لا اکلت فلاں (مریض کا نام بن اس کی ماں کا نام) فلانۃ کما و لا شَرِبَت لہ دما ولا ھمشتِ لہ عظما وتحولی عنداللی من اتخذمع اللہ الھا اخر لا الہ الا

هو العزيز الحکیم. والا فانت بریئة من اللہ تعالےٰ واللہ تعالیٰ بریٔ منک حسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم وصلے اللہ علی سیدنا محمد وآلہٖ واصحابہ وسلم

طریقہ استعمال

یہ تعویز پانی میں دھوکر پلائیں۔

ایضاً: یٰنَارُ کُونِیۡ بَرۡدًا وَّسَلَاماً عَلٰی اِبۡرَاهِیۡم دوتعویز لکھیں ایک پئیں ایک گلے میں باندھیں۔تپ لرزہ انشاءاللہ دفع ہوگا۔

برائے دفع نظر بد

بسم اللہ الرحمن الرحیم وما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر فان اللہ یعلمه. وما للظالمین من انصار بسم اللہ الرحمن الرحیم قل اعوذ برب الفلق من شر ماخلق و من شر غاسق اذا وقب ومن شر النفثت فی العقدومن شر حاسد اذا حسد بسم اللہ الرحمن الرحیم. قل اعوذ برب الناس. ملک الناس. اله الناس. من شرالوسواس الخناس. الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة والناس. بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الذی لایضرمع اسمه شی فی الارض ولافی السمآء وهو السمیع العلیم

ساتھ ہی تعویز مولاعلی لکھ کر گلے میں باندھیں
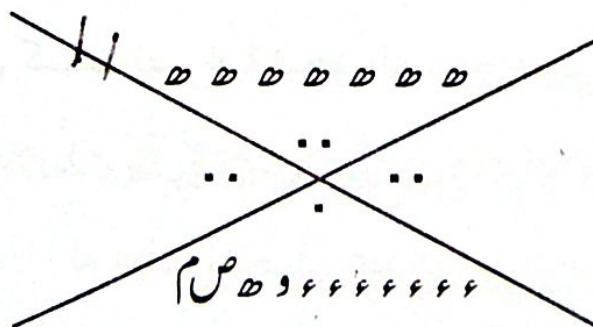
دم برائے دفع نظر بد

الاسلام حق والکفر باطل ہلدی کی چند گٹھیوں پر تین تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر پھونک ماریں۔ ہلدی کی گٹھیوں کو آگ میں ڈال کر مریض کو دھواں دیں نظر بد کا اثر ختم ہوگا۔ انشاء اللہ

برائے دفع آسیب وجن

اگر گھر میں خون کے چھینٹے، سنگباری گندگی کپڑوں وغیرہ کا کٹ جانا پایا جائے تو ہر مکان کے چاروں کونوں میں اولاً فجر کے آذان پھر اقامت اسی ترتیب سے چار اذانیں اور تین اقامتیں پڑھے اور گھر کے صحن میں سورۃ یٰسٓ بآواز بلند پڑھیں۔ اور یہ عمل روزانہ ۴۱ دن کریں نیز تمام اہل خانہ صلوٰۃ وسلام اور تلاوت قرآن پاک پابندی سے کریں۔ اور استغفر اللہ بکثرت پڑھیں۔

دوسرا عمل دافع جنات

ہر مکان کے لیے چار کیل اور ہر کیل پر انھم یکیدون کیداوَ اکید کیدا فمھل الکافرین امھلھم رویدا ۲۵ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور نظر بد والا تعویذ کیل کے ساتھ مکان کے کونے میں ٹھونکیں۔

تعویذ ودم برائے دفع مرض گل گھوٹو

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ ولی الذین امنوایخرجھم من الظلمت الی النور والذین کفر وااولیاؤ ھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمت اولئک اصحٰب النار ھم فیھا خٰلدون. چار (۴) عدد تعویز لکھیں ایک تعویذ وما انفقتم والا گلے میں گھنٹی (ٹلی) سے باندھیں تین عدد تعویذ پانی میں بھگو کر

جانور کے منہ پر چھینٹے ماریں انشاءاللہ مرض سے چھٹکارا ہوگا۔

(عمل برائے گائے بھینس جو حاملہ نہ ہوتی ہو)

اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۃ واقعہ (پ ۲۷) تین بار پڑھ کر مسور پر دم کریں اور تین دن جانور کو کھلائیں۔ مراد پوری ہوگی۔

برائے دفع مرگی

سورۃ الاعلیٰ (پ ۳۰) لکھ کر تانبے میں مڑھا کر گلے میں ڈالیں فائدہ ہوگا۔ انشاءاللہ

غائب کو حاضر کرنے کا عمل

لفظ والضحیٰ ایک لاکھ بار پڑھیں۔ اگر ایک لاکھ بار پڑھنے سے حاضر نہ ہوتو ایک لاکھ مرتبہ اور والضحیٰ پڑھیں۔ اگر پھر بھی حاضر نہ ہوتو ایک لاکھ بار اور پڑھیں پھر بھی حاضر نہ ہوتو اسے مردہ سمجھیں۔

گمشدہ چیز کے ملنے کا عمل

اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہوتو ۱۱۹ مرتبہ بلا کم وبیش یا حفیظ پڑھیں اور ۱۱۹ مرتبہ یَـا بُـنَـیَّ اِنَّهَـا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ سَخْرَةٍ اَوْفِی السَّمٰوٰتِ اَوْفِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَااللّٰه.

اول آخر: گیارہ (۱۱) گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاءاللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

دوسرا عمل

وَاذْکُرْ رَّبَّکَ اِذَا نَسِیْتَ بکثرت پڑھے گم شدہ شئے مل جائے گی۔ انشاءاللہ

ناف ٹل جانے کیلئے تعویذ

۷۸۶

الٰہی بحرمت حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	تلک حدود اللہ ولا تحتدوھا	الٰہی بحرمت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ

یہ تعویذ لکھ کر موم جامہ کر کے کمر پر باندھیں انشأ اللہ فائدہ ہوگا۔

عمل برائے ترقی دارین اور حل المشکلات

قصیدہ غوثیہ بعد نماز مغرب ۱۱بار پڑھیں

عمل برائے حل مشکلات ضروریات وحاجیات قلبی

نماز تہجد کے بعد ہزار مرتبہ یارب پڑھیں اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

عمل برائے ادائیگی قرض

اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف نماز فجر کے بعد سو مرتبہ

بِسْمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ

وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

عمل برائے امراض لاعلاج

بِسْمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْمِ ویشف صدور قوم مؤمنین وشفأ لمافی

الصدور يخرج من بطونها شراب مختلف الوانه فيه شفاء للناس و ننزل من القرآن ماهو شفآء ورحمة للمؤمنين واذا مرضت فهو يشفين قل هو للذين امنوا هدى وشفاء . آیات شفاً چینی یا شیشہ کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں تین روز یا سات روز کے عمل سے انشاً اللہ شفاء ہو گی۔

عمل ثانی برائے امراض لاعلاج

چینی کی سفید پلیٹ پر یہ الفاظ لکھ کر مریض کو پلائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم یاحی حین لا حّی فی دیموته ملکه وبقائه یا حی. سورۃ فاتحہ کا اضافہ کرلیں تو فائدہ ہوگا۔

طریقہ استخارہ

بعد نماز عشاً دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھیں۔ سوتے وقت تین بار سورۃ یٰسٓ پڑھیں۔

اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف اس کا ثواب خواجہ غلام حسن سواگ اور حضرت مرشد محمد عبداللہ بارو کریم کو اس کا ثواب بخشیں دایاں ہاتھ دائیں کان کے نیچے رکھ کر بصورت اسم محمد سو جائیں۔ انشاً اللہ خواب میں مقصد کی طرف اشارہ ہو گا یا صحیح مقصد کی طرف دل مائل ہو گا۔

سانپ کے کاٹنے کا عمل

اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف سورۃ فاتحہ ۷ بار آیت الکرسی ۳ بار سورۃ کافرون ۲ بار سورۃ اخلاص ۱۲ بار سورۃ فلق ۲ بار سورۃ الناس ۲ بار نمک پر دم کر کے مار گزیدہ کو کھلائیں اور زخم پر لگائیں روغن زرد (گھی) اور پیاز سے پرہیز کریں۔

نوٹ ضروری: یہی مذکورہ دم اگر دیوانہ کتے کے کاٹنے پر کریں تو آیت الکرسی کے بغیر نمک پر دم کریں انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

تعویذ وعمل برائے زیادتی مکھن

اول آخر ۱۴ مرتبہ درود شریف سورۃ قدر ۱۴ مرتبہ مٹکی (مٹوری) پر دم کریں اور یہ تعویذ مدھانی پر باندھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

انا اعطینک	الکوثر	فصل لربک	وانحر
الکوثر	فصل لربک	وانحر	ان شانئک
فصل لربک	حافظ بکو	وایلامین	هوالاتبر
وانحر	ان شانئک	هوالابتر	ناامین

عمل برائے دفع چیچک

عمل: نیلے دھاگے کی (۳۱) تاریں لے کر اس پر سورۃ الرحمٰن پڑھیں۔ فبای الاء ربکما تکذبن پر گرہ دیں اس طرح (۳۱) گرہیں آئیں گی۔ دھاگہ چیچک کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ شفا ہوگی۔ انشاءاللہ

عمل برائے دفع درد ہر قسم

آیت کریمہ لوانزلنا هذا القرآن علٰی جبل لرایته خاشعا متصدعا من خشیة الله وتلک الامثال نضربها للناس لعلهم یتفکرون یا

شافی یا شافی متواتر تین دن کاغذ پر لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں اور درد کے مقام پر مالش کریں۔ انشاءاللہ درد دفع ہوگا۔

تعویذ برائے نفع کاروبار و تجارت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم فاستبشروا ببیعکم الذی بایعتم به وذلک هو الفوز العظیم وصلے الله علىٰ خیر خلقه محمد و آله واصحابه اجمعین

یہ تعویذ تاجر چاندی میں مڑھا کر دائیں بازو میں باندھے اور اس تعویذ کو پیسے رکھنے والے مقام گلہ میں رکھے۔ انشاءاللہ برکت ہوگی۔

عمل برائے دفع نامردی

مرغی کے چار انڈے لیکر ابال لیں دو کو چھیل کر ان پر یہ لکھیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم والسمآء بنیںها باید وانا لموسعون یہ دو انڈے مرد کے لیے ہیں دو انڈے عورت کے لیے ہیں ان پر یہ لکھیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم والارض فرشنها فنعم الماهدون. مرد و عورت ایک ایک انڈہ پہلی رات کھائیں اور وظیفۂ زوجیت ادا کریں اسی طرح دوسرا انڈا دوسری رات کھائیں یہ عمل بندش قوت باہ اور نامردی کے لیے مفید ہے۔

تعویذ برائے محبت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یحبونهم کحب الله یاغفار ا	والذین امنوا اشد حبا لله یا کریم ۱۴	والقیت علیک محبة منی یا کریم ۱۱	انه لحب الخیر لشدید یا ودود ۸
انه لحب الخیر لشدید یا ودود ۱۲	والقیت علیک محبة منی یا کریم ۷	والذین امنوا اشد حبالله یا رحیم ۲	یحبونهم کحب الله یالطیف ۱۳
والذین امنوا اشد حبا لله یالطیف۶	یحبونهم کحب الله یارحمن ۹	انه لحب الخیر لشدید یا رحیم ۱۶	والقت علیک محبة منی یارحمن ۳
والقیت علیک محبة منی یا رحمن ۱۵	انه لحب الخیر لشدید یا ودود ۴	یحبونم کحب الله یا کریم۵	والذین اٰمنوا اشد حباالله یارحیم ۱۰

الحب ____________ بن ____________

علےٰ حب ____________ بنت ____________

چاندی میں مڑھا کے خوشبو لگا کر دائیں بازو پر باندھے۔ برائی کی نیت سے اُلٹا اثر ہوگا۔

عمل برائے دفع اثر جادو

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم اعوذبكلمات الله التامات كلها من شر ما خلق اعوذ بكلمات الله التامات الهامات من غضبه وعقابه ومن شر عباده و من همزات الشياطين و ان يحضرون بسم الله الذى لا يضر مع اسمه شئى فى الارض ولافى السمآء وهو السميع العليم. ولا حول ولاقوة الا بالله العلى العظيم يا شافى يا شافى يا شافى وصلے الله علىٰ خير خلقه محمد و آله واصحابه اجمعين.

یہ تعویذ چاندی میں مڑھا کے بازو یا گلے میں باندھیں۔اگر آدمی کے تمام بدن پر جادو کیا گیا ہو تو تعویذ کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھوئیں اکثر پانی پی لیں اور تھوڑا سا پانی کڑوے تیل میں ڈال کر مقام درد پر ملیں انشاءاللہ جادو کے اثر سے نجات ہوگی۔

عمل برائے دفع شر آندھی

شہادت کی انگلی سے ہوا میں ابتداء سے انتہا تک بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم لکھنے سے آندھی رک جاتی ہے بِسْمِ اللهِ مکمل پڑھتے رہیں اور آندھی کی طرف دم کرتے رہیں۔

عمل برائے عقیمہ یعنی جسے بچہ نہ ہوتا ہو

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ولوان قرٰانا سيرت الجبال و قطعت به الارض او كلم به الموتى بل الله الامر جميعا افلم يايئس الذين امنوا ان لويشاء الله لهدى الناس جميعا

طریقہ ستعمال

یہ آیت ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے ملا کر لکھیں عورت اس کو کمر میں باندھے انشاء اللہ حاملہ ہوگی۔

نمبر۲: سفید کاغذ پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم یا مبدئ نو(۹) عدد پر چوں پر لکھے اور جب عورت ایام حیض سے فارغ ہو یعنی غسل کر لے تو تین دن متواتر ایک ایک تعویذ پانی میں حل کر کے پئے۔

اور اس دوران خاوند سے ہم بستر بھی ہو یہ عمل تین ماہ جاری رکھیں یعنی ہر ماہ تین تعویذ پئے جائیں۔ اور یہ آیات لکھ کر موم جامہ برائے نرینہ اولاد کر کے گلے میں ڈالیں اور اس طرح لٹکائیں کہ تعویذ ناف سے دو انگل نیچے رہے انشأ اللہ حاملہ ہوگی۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم اللّٰہُ یعلم ما تحمل کل انثیٰ وما تغیض الارحام وما تزداد و کل شئی عندہ بمقدار. عالم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال یا زکریا انا نبشرک بغلم ن اسمہ یحییٰ لم نجعل لہ من قبل سمیاوصلی اللہ تعالیٰ علےٰ خیر خلقہ محمد و آلہ اصحابہ اجمعین انشأاللہ اولاد نرینہ ہوگی۔

تعویذ برائے خشک شدہ حمل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم ط سبحن الذی خلق الازواج کلھا مما تنبت الارض و من انفسھم ومما لا یعلمون. یہ تعویذ سفید چینی کے برتن میں لکھ کر چالیس روز تک دھو کر عورت کو پلائیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خشک شدہ بچہ تازہ ہو کر اپنے وقت پر پیدا ہوگا۔ انشأ اللہ

تعویذ برائے دفع دردزہ

والقت مافیها وتخلت واذنت لربها وحقت اهیأ اشراهیا

پاک کپڑے میں باندھ کر یہ تعویذ عورت کی بائیں ران سے باندھیں انشاءاللہ بچہ باآسانی پیدا ہوگا۔

نوٹ: جب بچہ کچھ ظاہر ہو تو تعویذ فوراً کھول دیں۔

تعویذ برائے بقائے حمل

۷۸۶/۹۲

یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض

بِسۡمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم یا یحییٰ خذ الکتاب بقوة واتینه الحکم صبیا وَصلے الله علی خیر خلقه محمد واله واصحابه اجمعین

یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں انشاءاللہ حمل باقی رہے گا۔

تعویذ برائے گریہ طفلاں

بِسۡمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم ط ط ط ط ط ط ط ه ه ه ه ه ه ه ه ه ه قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس و صلے الله عَلٰی خَیر خَلۡقِه مُحَمَّد وَآلِه وَاَصۡحَابه اَجۡمَعِیۡن.

عمل برائے دفع ام الصبیان برائے بچہ

اَعُوۡذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡم بِسۡمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيۡم . يَاغَوۡث انه من سُلَيۡمَان بِنۡ دَاؤد عَلَيۡهِ السَّلَام اهيا اَشۡرَاهيا يَاغفور وَاجۡعَلۡ فِىۡ اَسۡعَرحَالـه خَالداو مخلد يا حافظ ادرک بعون الله يَاالله يَاالله يَاالله بِرَحۡمَتِک يا ارحم الراحمين.

یہ تعویذ لکھ کر کپاس اور کپڑے میں بند کر کے لڑکے کیلئے چمڑے (لکی) میں بند کریں اور لڑکی کیلئے چاندی میں مڑھا کے بوقت دورہ گلے میں ڈالیں اور یہ تعویذ دھونی کیلئے دیں۔ دھونی خوشبودار تیل اگر نہ ملے تو شلجم کے تیل میں بھگو کر دورہ کے وقت دھونی دیں۔

تعویذ یہ ہے۔ بحلیح و

تعویذ برائے بندش بول و براز و پتھری و بندش حیض

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم. اِنَّا اَعۡطَيۡنٰکَ الۡکَوۡثَرۡ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَالۡاَبۡتَرُ

پانی میں حل کر کے پلائیں۔

تعویذ برائے دفع سلسل البول دفع جریان خون و کثرت حیض ونکسیر

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم وَقِيۡلَ يٰارض ابلعی ماء ک ويٰسماء اقلعی وغيض المآء وقضی الامر. قل ارء يتم ان اصبح مآؤكم غورا فمن ياتيكم بماء معين

پانی میں حل کر کے پلائیں۔

تعویذ عطیہ مولا علی مشکل کشا کرم اللہ وجہ الکریم
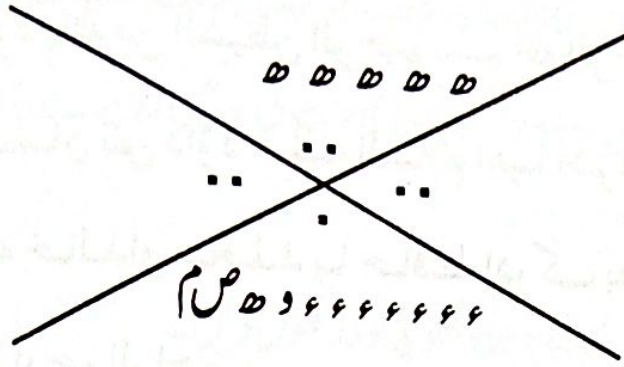
یہ تعویذ گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو پر باندھیں یا پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں اس تعویذ کا حامل ہر بلا، جادو و مصیبت سے محفوظ رہے گا اور جس مرض سے ڈاکٹر و حکیم عاجز ہو گئے ہوں اس تعویذ کے استعمال سے انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

تعویذ برائے جمیع آفات بلیات سحر نظر بد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم .یَاحی حین لا حی فی دیموته ملکه وبقائه یا حی.

۷۸۶

نصر	من	اللہ و	فتح قریب
جبرائیل	میکائیل	اسرافیل	عزرائیل
توراۃ	انجیل	زبور	فرقان
بحق ایاک	نعبد	وایاک	نستعین
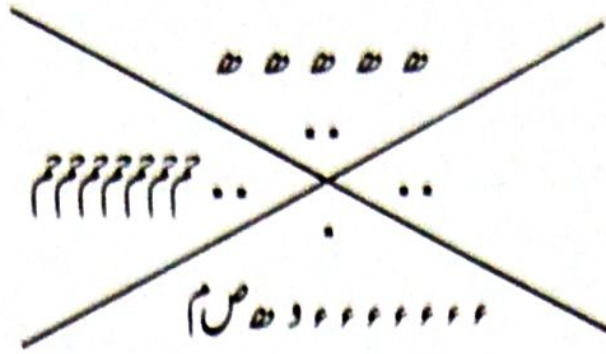
لامر جاء الله النصر فعلینا لا ینصرون الٰهی بحرمت محمد ﷺ
ودوست محمد صاحب قندھاروی وحضرت مولوی محمد عثمان دامانی وحضرت مولوی سراج الدین دامانی از آفات بلیات امراض سحر و جادو چشم بد درخود بدار وصحت کاملہ وشفائے عاجلہ نصیب گردان۔ پلائیں یا گلے یا بازو میں باندھیں۔

ارشادِ مرشد

حضور مرشد کریم قبلہ بارو قدس سرہ العزیز نے فرمایا۔

ارشادِ اول: اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کریم علیہ الصلاۃ والسلام کو علم غیب ما کان ومایکون عطا فرمایا۔ یہ عقیدہ ہرگز شرک وکفر نہیں کیونکہ حضور پرُنور کا علم ما کان وما یکون بالاستفادہ بالواسطہ بالعرض عطائی وھبی ممکن، حادث متناہی مخلوق جائز الفناء ممکن الزوال ہے اور علم الٰہی ذاتی قدیم واجب ازلی ابدی سرمدی حقیقی غیر متناہی غیر ممکن الفناٗ اور ممتنع الزوال ہے۔ اور تمام مشائخ نقشبندیہ کا یہی عقیدہ ہے۔

دلیل نمبرا:۔ میرے دادا پیر خواجہ محمد عثمان دامانیؒ نے منکر علم غیب انبیاء واولیاء مولوی حسین علی بھچروی کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا اولیا ہمہ ے دانند ولیکن ماموربہ اظہار نیستند اولیأ سب کچھ جانتے ہیں مگر انہیں (بعض اوقات) اظہار کی اجازت نہیں ہوتی یعنی انہیں علم ظاہر کرنے کا خدا کی طرف سے حکم نہیں ہوتا اور بے علم جاہل اور بے ادب انہیں بے علم سمجھتا ہے۔

دلیل نمبر۲:۔ حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی غریق بحور رحمانی کے دادا پیر شاہ احمد سعید مجددی (جو کہ مجدد الفِ ثانی کی اولاد ہیں) نے فرقہ وھابیہ کے عالم مولوی اسحاق کی کتاب مسائل اربعین کا رد بنام تحقیق الحق المبین لکھا۔ (یہ کتاب دربار موسیٰ زئی شریف اور دریا خان صاحبزادہ محمد جان کے پاس فقیر نے دیکھی تھی۔ حضرت بارو کریم نے یہ کتاب فقیر کو عطا فرمائی تھی۔ اور ترجمہ کرنے کا حکم فرمایا تھا۔ فقیر نے اس کا ترجمہ مکمل کرلیا ہے۔) اس کتاب میں تمام نقشبندیوں (خان محمد کندیاں والے۔ دوست محمد قریشی، عمر قریشی، عبداللہ بھلی والے، غلام حبیب چکوالی، وغیرھم) کے پیر پیران نے لکھا آیت کریمہ مَاادریٰ مَا یفعل بی ولا بکم منسوخ ہے۔ حضور نے تمام امور آئندہ جو قیامت تک ہونے والے ہیں سب کی خبر دے دی اس عطائی علم کا انکار کرنا بدترین قسم کی جہالت ہے۔

دلیل نمبر۳:۔ میرے مرشد سواگؒ لوگوں کو ڈانٹ کر فرماتے تھے کہ حضور ﷺ قاب قوسین اوادنیٰ کے مقام پر پہنچ گئے غیب الغیب بھی ان سے نہیں چھپا اور تم حضور ﷺ کے علم غیب کا انکار کرتے ہو۔ (پیر سواگؒ کے صاحبزادے خواجہ فقیر محمدؒ نے کتاب نجم الرحمٰن میں منکرین علم غیب کی قرآنی رو سے تکفیر فرمائی) مولوی منور دین (حسین علی بھچروی کے شاگرد) نے دوران تقریر پیر سواگؒ سے سوال کیا کہ منافقین نے ام المؤمنین سیدہ صدیقہ پر تہمت لگائی تو (معاذ اللہ) حضور کو ان کی پاک دامنی کی کچھ خبر نہ تھی۔ حضور پیر سواگؒ نے جوش میں آکر فرمایا اے عظمتِ رسول کے منکر تو مرتد ہو کر مرے گا۔ چنانچہ وہ گستاخ قادیانی دجال کی امت میں داخل ہو کر ان کو اپنے علماء کے فتوے کی رُو سے بھی مرتد ہو گیا اور واصل جہنم ہوا۔ ازواج انبیا کا عفت مآب ہونا لازمۂ نبوت ہے۔ جس طرح حضور ﷺ کو اپنی نبوت و رسالت کا علم یقینی تھا اسی طرح سیدہ صدیقہ کی پاک دامنی کا علم بھی یقینی اور ابتداء ہی سے تھا۔ کیونکہ جنت سے جبرائیل علیہ السلام سیدہ صدیقہؓ کی تصویر لے کر آئے تھے۔ اور

عرض کی یہ اس دنیا اور جنت میں آپ کی زوجہ مطہرہ ہے ؓ وجہ ہے کہ سورۂ نور کی آیات کے نزول سے قبل فرمادیا تھا۔ واللہ ماعلمت علی اھلی الاخیرا (بخاری) خدا کی قسم میں اپنے اہلخانہ پر سوائے خیر و بھلائی کے اور کچھ نہیں دیکھتا۔

ارشاد مرشد در بارہ حاضر ناظر نبی و نور میرے پاک مرشد مجدد الفِ ثانی، امام ربانی قیوم زمانی مکتوبات شریف میں فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ سب سے اول خدا تعالیٰ نے میرے نور کو پیدا فرمایا۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کے نور سے پیدا ہوا ہوں اور مؤمن میرے نور سے۔ پس یہی حقیقت باقی تمام حقائق اور حق تعالیٰ کے درمیان واسطہ ہے۔ اور حضور ﷺ کے واسطے کے بغیر کوئی مطلوب تک نہیں پہنچ سکتا۔ آپ تمام انبیاء و مرسلین کے بھی نبی ہیں آپ کا تشریف لانا جہان کے لیے رحمت ہے (مکتوبات امام ربانیؒ) خواجہ دوست محمد قندھاروی بانی خانقاہ معلیٰ موسیٰ زئی شریف کے پیر و مرشد اپنی مایہ ناز تصنیف تحقیق الحق المبین میں حضور ﷺ کی حقیقت نورانیہ کو ہر جگہ حاضر ناظر مان کر نماز میں السلام علیک ایھا النبی کہنے کا راز بھی یہی بتاتے ہیں اور ہمارے مجدد الف ثانیؒ مکتوبات شریف میں آپ کے بدن مبارک کو نوز اور سارے جہان کی لطیف چیزوں سے الطف زیادہ لطیف مان کر بے سایہ (نور مجسم) بتاتے ہیں اور حضرت قندھارویؒ کے مرشد شاہ احمد سعیدؒ نے بھی حضور ﷺ کو بے سایہ ذاتی نور لکھا۔ اور جن عقل کے اندھوں نے حضور ﷺ کو محض ایک بشر کہا حضرت مجدد الف ثانیؒ نے انہیں منکر کا فرقرار دیا ہے۔ (مکتوب ۶۴ دفتر سوم)

ایک اور مقام پر مجددؒ فرماتے ہیں جاننا چاہیے کہ حضور ﷺ کی پیدائش دیگر افراد کی طرح نہیں کیونکہ حضور ﷺ (ظاہراً) باوجود عنصری پیدائش کے (حقیقۃً) اللہ کے نور سے پیدا ہوئے ہیں جیسا کہ حضور ﷺ نے خود فرمایا خُلِقْتُ مِنْ نُّوْرِ اللّٰہ یعنی میری تخلیق اللہ

کے نور سے ہوئی۔ کسی دوسرے کو یہ سعادت میسر نہیں (مکتوب ۱۰۰ دفتر سوم) بانی خانقاہ معلیٰ موسیٰ زئی شریف کے پیر شاہ احمد سعید مجددی مدنی نے تحقیق الحق المبین میں لکھا کہ حضور ﷺ اور دیگر انبیاء علیہم السلام کو فقط بشر کہنا طریقۂ کفار ہے جیسا کہ آج کل ایک جدید بدعتی گروہ (وہابیہ) نے اپنا شعار بنایا ہوا ہے۔ کہ ہر جگہ ہر سٹیج پر بشر بشر کی رٹ لگاتے ہیں مولوی حسین علی بھچروی کی نظر ثانی شدہ کتاب مجموعہ فوائد عثمانی میں ہے کہ حضرت خواجہ محمد عثمانؒ پر حضور ﷺ کی محبت اس قدر غالب تھی کہ وہ ہر در و دیوار سے جلوۂ محبوب کا مشاہدہ فرماتے تھے۔ ارشاد فرمایا یہ اہل نظر کا مسئلہ ہے کور باطن اسے کیا سمجھیں گے فرمایا مجھے حیرت ہوتی ہے کہ بانی دیوبند قاسم نانوتی آب حیات اور تحذیر الناس میں حضور ﷺ کو جان سے بھی زیادہ قریب مانتے ہیں اور یہ لوگ شرک کا فتوی لگاتے ہیں۔ اکابرین دیوبند کے پیر حاجی امداد اللہ مہاجر مکی شائم امدادیہ اور امداد المشتاق میں حقیقت محمدیہ کو عالم امر کی مخلوق مان کر زمان و مکان کی قیود سے پاک بناتے ہیں۔ اور یہ لوگ ہم پر کفر و شرک کے فتوے لگاتے ہیں۔ حالانکہ ہم نے بھی وہی کچھ کہا جو ان کے اکابرین کے پیر و مرشد نے کہا۔

مولانا جامی (جن کی کتاب شرح جامی پڑھ کر یہ لوگ علم کی سند حاصل کرتے ہیں۔) جو خواجہ عبید اللہ احرار نقشبندی کے مرید ہیں نے اپنی کتاب شواہد النبوۃ میں حضور ﷺ کو ذاتی نور حاضر ناظر اور غیب دان مان کر آج کل کے نام نہاد بناوٹی نقشبندیوں کی ناپاک کوششوں کو خاک میں ملا دیا۔ میرے قبلہ عالم پیر سواگؒ لجپال اکثر یہ بیت پڑھتے تھے۔

آدم ھاوچہ چکڑ پانی۔ ذات تیڈی اگیں رب کوں بھانی

میرے لجپال سواگؒ حضور ﷺ کو ذاتی نور اور آپ کی ذات کو آدم علیہ السلام سے پہلے مانتے تھے۔

فقیر نیرؔ کہتا ہے میرے قبلہ عالم بارو کریمؒ اکثر یہ اشعار گنگنا کر پڑھتے تھے۔

ایں گھجڑے بھید احمدی کہیں کوں کل نہ پئی اج تائیں
سے بُھل بُھل تے گئے رُل رُل حقیقت ہتھ نہ آئی اج تائیں
نبی ھاویں تو دلدارا اجاں آدم ھا گلِ گارا
اول آخر تیڈا دارا یویں لک لک مُسائی آج تائیں

لطیفہ: فقیر نیر کہتا ہے ہمارے ایک قابل صد احترام عالم دین نے اپنی ایک کتاب ھدایت المتذبذب والحیران میں ملا علی قاری کے اس بے اصل اور مردود قول (جس سے ان کا رجوع بھی ثابت ہے) کو دلیل بنا کر لکھا کہ حضور ﷺ چالیس سال تک صرف ولی تھے۔ نبی نہیں تھے نبوت چالیس سال کے بعد ملی آج ان کی تقریروں کی کتاب، سیالوی تقریریں کا صفحہ ۲۷ نظر سے گزرا جس میں یہ فقرہ بھی نظر سے گزرا۔ سرکار دو عالم نے فرمایا کہ جب آدم کے روح و جسم کا تعلق ابھی برقرار نہیں ہوا تھا بلکہ نہ ان کا روح پیدا کیا گیا نہ جسم وجود میں آیا تھا نبی پاک فرماتے ہیں میں اس وقت تاج نبوت پہنے ہوئے تھا۔ بلفظہٖ خدا جانے اس وقت غلطی پر تھے یا اب غلطی پر ہیں؟ کیا پیدائش کے وقت خدا نے وہ تاج نبوت آپ کے سر سے اتار لیا؟ معاذ اللہ

ان کا کوئی شاگرد رشید یا خود میرے قابل احترام بزرگ اس لاینحل عقدہ کو حل کر دیں تو عنایت ہوگی۔

ارشاد مرشد در بارہ اختیارات مصطفیٰ[۱۴]

ارشاد فرمایا کہ منکرینِ اختیارات مصطفیٰ ﷺ اپنے باطل دعوے کی تائید میں جس قدر دلائل پیش کرتے ہیں ان کا مفہوم صرف اس قدر ہے کہ کائنات کا حقیقی مالک اور علیٰ کل شئ قدیر صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اس سے کسی کو انکار نہیں نفع ضرر اور ہدایت کا خالق اور موجد صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ بے ارادۂ الٰہی کوئی کچھ نہیں کر سکتا اور حضور علیہ السلام کے

بارے ہمارے اکابر نقشبند اور جمیع اہلسنت کا یہ عقیدہ ہے کہ آپ باعطائے الٰہی باذن خداوندی خدائی کے مختار کل نافع، مشکل کشا، دافع البلاء، حاجت روا، ہادی اور خدا کے خزانوں کے قاسم ہیں۔ خدا ان کی رضا کا طالب اور وہ خدا کی مرضی کے پابند ہیں ارشاد فرمایا کہ ہم انک لاتھدی میں صرف خدا ہی کو ہدایت کا خالق مان کر انک لتھدی الی صراط مستقیم میں حضور علیہ السلام کو باذنِ خدا ہدایت کا قاسم مانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا کہ حضور ﷺ کے ہاتھ کو خدا نے یداللہ قرار دیا۔ تو کونسی ایسی چیز ہے جو یداللہ میں نہیں۔ اسی لیے ہم حضور ﷺ کو مختار کل مانتے ہیں ارشاد فرمایا خدا نے انا اعطینک الکوثر فرما کر آپ کو ساری کثرت عطا فرما دی حضور ﷺ غنی بلکہ اغناھم اللہ ورسولہ فرما کر غنی بنانے والا فرمایا۔

ارشاد فرمایا حضرت امام احمد صاویؒ نے حاشیہ جلالین میں لیس لک من الامر کے تحت فرمایا کہ اس آیت میں خلق و ایجاد کی نفی ہے ورنہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو تمام خزانوں کی کنجیاں عطا فرما دی ہیں پس جس شخص نے یہ گمان کیا کہ حضور ﷺ باقی عام لوگوں کی طرح کسی شئے کے مالک و مختار نہیں اور آپ کی ذات پاک سے ظاہری و باطنی کوئی نفع نہیں تو ایسے گندے عقیدے والا شخص کافر ہے دنیا و آخرت کا زیان کار ہے اور آیت لیس لک من الامر سے اس کا دلیل پکڑنا کھلی گمراہی ہے۔ (ترجمہ صاوی) ارشاد فرمایا شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ ص ۳۹۶ ج ۱۔ میں فرماتے ہیں تمام کام حضور ﷺ کے دست ہمت و کرامت میں ہیں جو چاہیں جس کو چاہیں اپنے رب کے اذن سے عطا فرماتے ہیں دنیا و آخرت آپ کی سخاوت سے ہے لوح و قلم کا علم آپ کے علم کا قطرہ ہے۔ اگر تو دنیا و عقبیٰ کی خیریت چاہتا ہے۔ تو حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر جو چاہے طلب کر لے نیز شیخ محقق نے فرمایا

کہ حضور ﷺ مملکت خدا کے امور کے متولی ہیں کون و مکان کے تمام امور اور کام حضور ﷺ کو سونپے گئے۔ (اشعۃ اللمعات ص ۶۴۴ ج ا)

خدا تعالیٰ نے منکرین کے شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی سے لکھوا دیا ہے اپنے رسالہ ادلہ کاملہ میں لکھتے ہیں کہ آپ ﷺ اصل میں بعد خدا مالک عالم ہیں جمادات ہوں یا حیوانات بنی آدم ہوں یا غیر بنی آدم القصہ آپ اصل میں مالک ہیں اور یہی وجہ ہے کہ عدل ومہر آپ ﷺ کے ذمہ واجب الاداء نہ تھا۔

ارشاد چہارم دربارہ نداوسیلہ واستمداد

مرشد بارو کریم نے فرمایا کہ محبوبان خدا کو واسطۂ رحمت الٰہی اور غیر مستقل سمجھ کر امداد ظاہری ان سے طلب کرنا ایاک نستعین کے خلاف نہیں ہے مولوی حسین علی بھچروی کی نظر ثانی شدہ کتاب مجموعہ فوائد عثمانی میں میرے دادا پیر خواجہ محمد عثمان داماںؒ نے منکرین استمداد از ارواح اولیا کو لامذھباں قرار دیا۔ اور خواجہ قندھاروی کے مرشد شاہ احمد سعید مدنیؒ نے تحقیق الحق المبین میں منکرین استمداد انبیاء و اولیاء کو اور ندا (یارسول اللہ یا علی یا غوث) اور وسیلہ کے منکرین کو گمراہ اور طائفہ ضالہ قرار دیا۔

ارشاد فرمایا دارالعلوم دیوبند کے صدر المدرسین مولوی حسین احمد نے الشہاب الثاقب نامی کتاب میں اس فرقہ ضالہ کو اھل حرمین کی نظر میں یہود و نصاریٰ ہنود و مجوس سے بدتر فرقہ قرار دیا جو ندا یارسول اللہ ﷺ کا منکر ہے اور توسل و ندا یارسول اللہ ﷺ کے منکرین کو فرقہ وہابیہ خبیثہ قرار دیا اب آپ لوگ خود سوچ لیں کہ دیوبند کے شیخ الاسلام کے فتویٰ کی رو سے یہ کون ہیں۔؟

ارشاد فرمایا حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ مکتوب ۵۸ دفتر دوم میں فرماتے ہیں کہ اولیاءؒ کے لطائف بشری شکل میں متشکل ہو کر مختلف مکانوں میں حاضر ہوتے ہیں اور

امداد کرتے ہیں۔ حضرت محمد عثمان داماںؒ مجموعہ فوائد عثمانی میں فرماتے ہیں کہ تمام حاجات پیرانِ کبار کے وسیلہ سے مانگے۔ نیز فرمایا پیر دستگیر غوث پاک سے مدد مانگے اور ان کے وسیلہ سے دعا مانگے تیرھویں صدی کے مجدد حضرت شاہ غلام علیؒ دہلوی نقشبندی فرماتے ہیں کہ ایک رات میں نے پکارا یا رسول اللہ ﷺ تو میں نے جواباً آواز سنی لبیک یعنی میں حاضر ہوں۔ ان لوگوں پر افسوس ہے جو نقشبندی بھی کہلاتے ہیں اور اکابر نقشبند کو مشرک بھی کہتے ہیں۔

ارشاد پنجم در بارہ نذر و نیاز اولیأ

مرشد کریم بارو لچپال نے فرمایا کہ منکرین اس بارے میں جو دلائل پیش کرتے ہیں ان کا مفہوم صرف اسقدر ہے کہ نذر شرعی جو حقیقۂ عبادت ہے اور کسی جانور کو بہ قصد تقرب علے وجہ العبادۃ کسی کے نامزد کرنا ناجائز اور شرک ہے اور اس سے کسی کو انکار نہیں لیکن بحث اس باب میں ہے کہ اولیأ کی نذر محض نذر لغوی یا عرفی یعنی ہدیہ و نذرانہ ہے یا وصال یافتہ بزرگ کے لیے بہ قصد ایصالِ ثواب کوئی جانور یا مٹھائی یا کسی طعام وغیرہ کو نامزد کر دیا اور شرعی اللہ تعالیٰ کے لیے تو یہ فعل شرعاً جائز ہے یا نہ؟ جمیع اکابر نقشبند اور جمیع علمائے اہلسنت اور منکرین کے پیر حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کے نزدیک یہ فعل شرعاً جائز ہے بلکہ باعث خیر و برکت ہے ہمارے حضرت شاہ رؤف نقشبندی جو شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ کے شاگرد بھی ہیں تفسیر رؤفی میں تفسیر عزیزی کی عبارت در بارہ وما اہل بہ لغیر اللہ کو الحاقی اور مخالفین کی شرارت قرار دیتے ہیں کیونکہ محدث دہلوی کا یہ عقیدہ نہیں تھا۔

نوٹ: فقیر نیر کہتا ہے اس عبارت کی بہترین توجیہ حضور غزالیٔ زمان کاظمی کریم نے مقالات کاظمی میں فرمائی ہے۔

ارشاد ششم در بارہ حیات انبیاؑ

مرشد بارو کریمؒ نے فرمایا حیات النبی پر پوری امت کا اجماع ہے شیخ محقق نے اس مسئلہ پر پوری امت کا اجماع نقل کیا ہے۔ اس کا منکر امت سے تو خارج ہوسکتا ہے مگر یہ عقیدہ غلط نہیں ہوسکتا۔ مکتوبات قدس آیات میں امام ربانی مجدد الف ثانی تمام انبیاؑ کو زندہ مانتے ہیں۔

ساتواں ارشاد در بارہ عُرس مبارک

مرشد کریم نے فرمایا مکتوبات امام ربانی میں اور شاہ غلام علیؒ دہلوی کے ملفوظات در المعارف اور مجموعہ فوائد عثمانی میں عرس کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ اکابر دیو بند کے مرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ فیصلہ ہفت مسئلہ شمائم امدادیہ اور امداد المشتاق میں عرس میلاد قیام فاتحہ گیارہویں شریف کو جائز قرار دیتے ہیں اب منکرین کی کیا حیثیت ہے؟

آٹھواں اہم ارشاد مرشد

مرشد کریم نے فرمایا میرے آقا علیہ السلام نے فرمایا میری امت تہتر (۷۳) فرقوں میں بٹ جائے گی۔ ان میں سے نجات پانے والا صرف ایک ہی فرقہ ہوگا۔ جو سواد اعظم صراط مستقیم پر ہوگا۔ اور ان کا عقیدہ انبیاؑ صدیقین شہدأ و صالحین کی جماعت والا ہو گا۔ ما انا علیہ واصحابی کی رُو سے صحابۂ رسول معیار حق ہیں حضرت صدیق اکبر ہم نقشبندیوں کے پہلے پیر نے وصیت فرمائی کہ میرا جنازہ درِ رسول پر لے جانا اگر روضۂ اقدس کا دروازہ سرکار کھول دیں تو مجھے روضۂ اقدس میں دفن کر دینا ورنہ جنت البقیع میں چنانچہ ایسا ہی ہوا دروازہ کھل گیا سرکار نے فرمایا حبیب کو حبیب سے ملا دو۔ حیات النبی کے عقیدہ پر صحابہ کا اجماع ثابت ہوا۔ صدیق اکبر نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی گھر میں خدا اور رسول کو چھوڑ

آیا ہوں۔ یہی حاضر وناظر کا مفہوم ہے۔ اگر یہ عقیدہ شرک ہوتا تو سرکار فوراً ٹوک دیتے میں تیرے گھر میں کہاں؟ میں تو تیرے سامنے مسجد نبوی میں موجود ہوں۔ سرکار نے اس پر مہر لگا دی تو بظاہر بجسمہٖ تو حضور ایک جگہ ہوتے ہیں۔ حقیقتہً نور اور روحانیت کے لحاظ سے ہر جگہ موجود ہیں۔ صدیق اکبرؓ حضور کا اسم گرامی سُن کر انگوٹھے چوم کو آنکھوں سے لگاتے تھے۔ دیکھو طحطاوی و موضوعات کبیر اس کو مرفوعاً نقل کیا گیا ہے۔ صحیح مسلم کے آخری صفحہ پر ہے حضور ﷺ کے مدینہ پہنچنے پر آمد رسول ﷺ پر صحابہ نے جلوس نکالا اور نعرہ یا رسول اللہ ﷺ لگایا۔ یہ نعرہ سنت صحابہ ہے سیدنا معاویہؓ نے وصیت فرمائی کہ میرے فوت ہونے کے بعد قبر میں میری آنکھوں پر حضور ﷺ کے موئے مبارک اور ناخن رکھ دینا انہیں تبرکات کے صدقے نجات ہو گی۔ دیوبندیوں کی کتاب رحمت کائنات مصنفہ زاھد الحسینی میں ایسا ہی لکھا ہے۔

حضرت ابوایوب انصاری اور شام سے واپس آ کر بلال نے حضور کے مزار پر منہ رکھ کر چوما دیکھو مقام حیات مصنفہ خالد محمود دیوبندی صحابہ کرام حضور ﷺ کے بدن سے مس شدہ پانی کو زمین پر نہیں جانے دیتے تھے۔ صحابہ کرام میں سے بعض صحابہ نے حضور ﷺ کے خون مبارک کو پیا۔ حضور نے جنت کی بشارت دی۔ رائے ونڈی تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی کے مرید احتشام الحسن کاندھلوی اپنی کتاب ''غوث اعظم''، یعنی بڑے فریاد رس میں لکھتے ہیں کہ جب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی پر کوئی صدمہ یا حادثہ پیش آتا تو کہتے اغثنی یا رسول اللہ علیک الصلاۃ والسلام اور اللہ تعالیٰ اس صدمہ اور آفت کو دور فرما دیتا۔ غوث اعظم اپنے مریدوں کو بھی آفت اور مصیبت کے وقت اسی عمل کی تلقین فرماتے تھے۔ سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگ غوث زمان حضرت شاہ سلیمان تونسویؒ نماز مغرب اور نماز تہجد کے بعد گلے میں کپڑا ڈال کر مہار شریف کی طرف سر جھکا

کرفریاد کرتے تھے۔یا خواجہ نور محمد مہاروی المدد (نافع السالکین) انبیأ واولیأ کو ماننے والے عرس، فاتحہ، نذر و نیاز اولیأ کو جائز تسلیم کرنے والے، نعرہ رسالت یارسول اللہ لگانے والے حضور علیہ السلام کے عطائی اختیارات کمالات علم غیب حاضر ناظر اور آپ کو ذاتی نور ماننے والی ہی صراط مستقیم پر ہیں۔ اور یہی نجات پانے والے لوگ ہیں۔ میرے تمام متعلقین و مریدین کو اسی جماعت کے ساتھ رہنا چاہیے۔ بانی خانقاہ موسیٰ زئی شریف خواجہ دوست محمد قندھاروی نے تجلیات دوستیہ میں اپنے تمام مریدین متوسلین اور متعلقین کو نصیحت وصیت فرمائی کہ فرقہ وہابیہ ضالہ (گمراہ) سے بجان و دل بیزار ہو جائیں۔

نواں ارشاد مرشد درباره یزید پلید

فرمایا تنظیم اہلسنت (جس کا رد مرشد سواگ کے جانشین خواجہ غلام محمد ثانی لاثانی نے اپنی تصنیف تحقیق الحق میں فرمایا والے وہابیوں نے پہلے ناموس صحابہ کی حفاظت کو اپنا نصب العین بتایا۔ ابتدأ یہ لوگ نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ بھی لگاتے تھے۔ اس جماعت کا موجودہ صدر مولوی عبدالستار تونسوی پہلے میلاد قیام کا قائل تھا۔ اور کھڑے ہو کر سلام بھی پڑھتا تھا۔ ان کے ظاہری حال کو دیکھ کر میں ان کی عزت کرتا تھا۔ انہیں بکرے بھون کر کھلاتا تھا۔ لیکن مجھے ان سے اس وقت بھی بدبو آتی تھی۔ جب انہوں نے محسوس کیا کہ میدان اب ہمارے ہاتھ میں ہے تو اپنے اصل روپ میں ظاہر ہونے لگے۔ نجد کے گدھوں نے شیر کی کھال پہن رکھی تھی ان کی گستاخانہ تحریروں میں یزید کو جنتی ثابت کرنے کی ناپاک اور ناکام کوشش کی اور یزید ملعون کی شان میں زمین اور آسمان کے قلابے ملائے۔ ان لوگوں نے محمود عباسی کی کتاب خلافت معاویہ و یزید اور دین محمد بٹ کی کتاب رشید ابن رشید کی تصدیق و توثیق کی۔ خدا میرے مریدوں کو اُن کے ناپاک فتنہ سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

شجرہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سواگیہ باردیہ

(۱) الٰہی بحرمت سید المرسلین رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ ﷺ

(۲) الٰہی بحرمت خلیفہ بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت سیدنا سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت سیدنا قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت مقتدائے سُنیاں سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت سلطان العارفین سیدنا بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی اللہ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالقاسم گورگانی رضی اللہ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمیدی رضی اللہ عنہ

(۱۰) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابویوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رضی اللہ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رضی اللہ عنہ

(۱۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رضی اللہ عنہ

(۱۴) الٰہی بحرمت عزیزان علی رامیتنی رضی اللہ عنہ

(۱۵) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رضی اللہ عنہ

(۱۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید امیر کلال رضی اللہ عنہ

(۱۷) الٰہی بحرمت شہنشاہِ نقشبند خواجہ سید محمد بہاؤالدین نقشبند بخاری رضی اللہ ع

(۱۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رضی اللہ عنہ

(۱۹) الٰہی بحرمت حضرت مولانا یعقوب چرخی رضی اللہ عنہ

(۲۰) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رضی اللہ عنہ (یہ مولانا جامیؒ کے مرشد ہیں)

(۲۱) الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد زاہد رضی اللہ عنہ (یہ مولانا جامی کے پیر بھائی ہیں)

(۲۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ درویش محمد رضی اللہ عنہ

(۲۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجگی امکنگی رضی اللہ عنہ

(۲۴) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ

(۲۵) الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی مجدد الفِ ثانی خواجہ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ

(۲۶) الٰہی بحرمت عروۃ الوثقی خواجہ محمد معصوم سرہندی رضی اللہ عنہ

(۲۷) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سیف الدین رضی اللہ عنہ

(۲۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد محسن رضی اللہ عنہ

(۲۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید نور محمد بدایونی رضی اللہ عنہ

(۳۰) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد مظہر جانجاناں شہید رضی اللہ عنہ

(۳۱) الٰہی بحرمت حضرت مجدد خواجہ شاہ غلام علی دہلوی رضی اللہ عنہ

(۳۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ ابوسعید مجددی رضی اللہ عنہ

(۳۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ احمد سعید محدث دھلوی مدنی رضی اللہ عنہ

(۳۴) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ دوست محمد قندھاروی رضی اللہ عنہ

(۳۵) الٰہی بحرمت مشکل کشا خواجہ محمد عثمان دامانی رضی اللہ عنہ

(۳۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد سراج الدین دامانی رضی اللہ عنہ

(۳۷) الٰہی بحرمت بحرولایت خواجہ غلام حسن پیر سواگ رضی اللہ عنہ

(۳۸) الٰہی بحرمت خواجہ غلام محمد ثانی لاثانی پیر سواگ رضی اللہ عنہ

(۳۹) الٰہی بحرمت قیوم زمان خواجہ محمد عبد اللہ بارو کریم رضی اللہ عنہ

(۴۰) الٰہی بحرمت خواجہ فقیر محمد ثانی لاثانی رح

فقیر کے خلفاء یہاں فقیر نیرؔ کا نام لیں۔

الٰہی بحرمت خواجگان نقشبند فقیر اللہ بخش نیرؔ (خلفاء یہاں اپنا نام لیں) کا

خاتمہ بالایمان فرما۔

(۲) شجرہ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ سلیمانیہ حیدریہ حسنیہ

(۱) الٰہی بحرمت حضرت سید المرسلین رحمۃ اللعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) الٰہی بحرمت مولائے کائنات مشکل کشا امیر المؤمنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادھم بلخی بادشاہ رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی رضی اللہ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابوھبیرہ امین الدین رضی اللہ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ممشاد علی دینوری رضی اللہ عنہ

(۱۱۰) الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابواسحٰق شامی رضی اللہ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابواحمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابومحمد چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابویوسف چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۴) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید مودود چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۵) الٰہی بحرمت حاجی سید شریف زندنی رضی اللہ عنہ

(۱۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد عثمان ہارونی رضی اللہ عنہٗ

(۱۷) الٰہی بحرمت خواجہ خواجگان نائب رسول فی الھند خواجہ معین الدین اجمیری رضی اللہ عنہ

(۱۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی رضی اللہ عنہٗ

(۱۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ بابا فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہٗ

(۲۰) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ نظام الدین اولیأ دھلوی رضی اللہ عنہٗ

(۲۱) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دھلوی رضی اللہ عنہٗ

(۲۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ کمال الدین کمال رضی اللہ عنہٗ

(۲۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سراج الحق والدین رضی اللہ عنہٗ

(۲۴) الٰہی بحرمت حضرت علم الحق والدین رضی اللہ عنہٗ

(۲۵) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود شیخ راجن رضی اللہ عنہٗ

(۲۶) الٰہی بحرمت حضرت جمال الدین جمن رضی اللہ عنہٗ

(۲۷) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ حسن رضی اللہ عنہٗ

(۲۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ محمد رضی اللہ عنہٗ

(۲۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ یحییٰ مدنی رضی اللہ عنہٗ

(۳۰) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ کلیم اللہ دہلی رضی اللہ عنہٗ

(۳۱) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ نظام الدین ثانی رضی اللہ عنہٗ

(۳۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فخر الدین دھلوی رضی اللہ عنہٗ

(۳۳) الٰہی بحرمت قبلہ عالم حضرت نور محمد مہاروی رضی اللہ عنہٗ

(۳۴) الٰہی بحرمت حضرت غوث زمان شاہ سلیمان تونسوی رضی اللہ عنہٗ

(۳۵) الٰہی بحرمت قطب مدار خواجہ اللہ بخش تونسوی رضی اللہ عنہٗ

(۳۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید حیدر علی شاہ گیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۷) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید حسن علی شاہ گیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ اللہ یار چشتی حیدری سلیمانی رضی اللہ عنہ

(۳۹) الٰہی بحرمت (فقیر نیرؔ کے خلفاء یہاں فقیر کا نام لیں)

الٰہی بحرمت پیران چشت اہل بہشت فقیر اللہ بخش نیرؔ کو دارین کی عزت نصیب فرما۔ آمین

(۳) شجرہ سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ کاظمیہ

(۱) الٰہی بحرمت حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ ﷺ

(۲) الٰہی بحرمت مولائے کائنات مشکل کشا امیر المومنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الوحد بن زید رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادھم بلخی بادشاہ رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی رضی اللہ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابو ہبیرہ امین الدین رضی اللہ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ممشاد علی دینوری رضی اللہ عنہ

(۱۱۰) الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابو اسحٰق شامی رضی اللہ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابو احمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۴) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید مودود چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۵) الٰہی بحرمت حاجی سید شریف زندنی رضی اللہ عنہ

(۱۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ

(۱۷) الٰہی بحرمت حضرت خواجۂ خواجگان نائب رسول فی الھند خواجہ معین الدین اجمیری رضی اللہ عنہ

(۱۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی رضی اللہ عنہ

(۱۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ بابا فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ

(۲۰) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری رضی اللہ عنہ

(۲۱) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی رضی اللہ عنہ

(۲۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ جلال الدین پانی پتی رضی اللہ عنہ

(۲۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ عبد الحق رضی اللہ عنہ

(۲۴) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ احمد عارف رضی اللہ عنہ

(۲۵) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ محمد عارف رضی اللہ عنہ

(۲۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد القدوس گنگوھی رضی اللہ عنہ

(۲۷) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مولانا جلال الدین تھانسیری رضی اللہ عنہ

(۲۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ نظام بلخی رضی اللہ عنہ

(۲۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوسعید گنگوھی رضی اللہ عنہ

(۳۰) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ داؤد گنگوھی رضی اللہ عنہ

(۳۱) الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابو المعالی رضی اللہ عنہ

(۳۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ بھیک میراں رضی اللہ عنہ

(۳۳) الٰہی بحرمت سید سالم روپڑی رضی اللہ عنہ

(۳۴) الٰہی بحرمت سید اعظم روپڑی رضی اللہ عنہ

(۳۵) الٰہی بحرمت خواجہ حافظ موسیٰ مانکپوری رضی اللہ عنہ

(۳۶) الٰہی بحرمت مولانا امانت علی امروہی رضی اللہ عنہ

(۳۷) الٰہی بحرمت شاہ غلام حیدر امروہی رضی اللہ عنہ

(۳۸) الٰہی بحرمت سید مختار احمد کاظمی رضی اللہ عنہ

(۳۹) الٰہی بحرمت سید خلیل احمد کاظمی رضی اللہ عنہ

(۴۰) الٰہی بحرمت غزالئ زمان سید احمد سعید کاظمی امروہی ملتانی رضی اللہ عنہ

(۴۱) الٰہی بحرمت (فقیر نیرؔ کے خلفاء یہاں فقیر کا نام لیں

الٰہی بحرمت پیران چشتیہ صابریہ فقیر اللہ بخش نیرؔ کی خطائیں معاف فرما۔

(۴) شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ از بریلی شریف

(۱) الٰہی بحرمت حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ ﷺ

(۲) الٰہی بحرمت مولائے کائنات مشکل کشا امیر المومنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت سیدنا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت سید الشہداء سید حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت حضرت سید الساجدین امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت حضرت امام سید محمد باقر رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام علی رضا رضی اللہ عنہ

(۱۰) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا معروف کرخی رضی اللہ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا سرِی سقطی رضی اللہ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت سید الطائفہ امام العارفین سید جنید بغدادی رضی اللہ عنہ

(۱۳) الٰہی بحرمت سیدنا ابوبکر شبلی رضی اللہ عنہ

(۱۴) الٰہی بحرمت سیدنا عبدالواحد تمیمی رضی اللہ عنہ

(۱۵) الٰہی بحرمت حضرت ابوالفرح طرطوسی رضی اللہ عنہ

(۱۶) الٰہی بحرمت سیدنا ابوالحسن علی ھنکاری رضی اللہ عنہ

(۱۷) الٰہی بحرمت حضرت ابوسعید مخزومی رضی اللہ عنہ

(۱۸) الٰہی بحرمت پیر پیران غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

(۱۹) الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالرزاق گیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۰) الٰہی بحرمت حضرت ابوالصالح نصر رضی اللہ عنہ

(۲۱) الٰہی بحرمت حضرت محی الدین ابونصر رضی اللہ عنہ

(۲۲) الٰہی بحرمت سیدنا علی رضی اللہ عنہ

(۲۳) الٰہی بحرمت سید محمد موسیٰ رضی اللہ عنہ

(۲۴) الٰہی بحرمت حضرت سید حسن رضی اللہ عنہ

(۲۵) الٰہی بحرمت حضرت سید احمد جیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۶) الٰہی بحرمت حضرت بہاؤالدین رضی اللہ عنہ

(۲۷) الٰہی بحرمت حضرت ابراہیم ایرجی رضی اللہ عنہ

(۲۸) الٰہی بحرمت محمد بھیکاری رضی اللہ عنہ

(۲۹) الٰہی بحرمت حضرت قاضی ضیاء الدین رضی اللہ عنہ

(۳۰) الٰہی بحرمت حضرت شیخ جمال الاولیاءؒ رضی اللہ عنہ

(۳۱) الٰہی بحرمت حضرت سید محمد رضی اللہ عنہ

(۳۲) الٰہی بحرمت حضرت سید احمد رضی اللہ عنہ

(۳۳) الٰہی بحرمت قبلہ عالم حضرت سید فضل اللہ رضی اللہ عنہ

(۳۴) الٰہی بحرمت شاہ برکت اللہ رضی اللہ عنہ

(۳۵) الٰہی بحرمت شاہ آل محمد رضی اللہ عنہ

(۳۶) الٰہی بحرمت شاہ حمزہ مارہروی رضی اللہ عنہ

(۳۷) الٰہی بحرمت شاہ آل محمد اچھے میاں رضی اللہ عنہ

(۳۸) الٰہی بحرمت شاہ آل رسول اللہ رضی اللہ عنہ

(۳۹) الٰہی بحرمت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رضی اللہ عنہ

(۴۰) الٰہی بحرمت شاہ حامد رضا خان بریلوی رضی اللہ عنہ

(۴۱) الٰہی بحرمت ابراہیم رضا جیلانی میاں بریلوی رضی اللہ عنہ

(۴۲) الٰہی بحرمت حضرت ریحان رضا خان بریلوی رضی اللہ عنہ

(۴۳) الٰہی بحرمت حضرت سبحان رضا خان بریلوی رضی اللہ عنہ

(۴۴) الٰہی بحرمت (فقیر نیّر کے خلفاء یہاں فقیر کا نام لیں)

(۴۵) الٰہی بحرمت پیران قادریہ فقیر ابوالرضا نیّر کو دارین کی عزت عطا فرما۔ اور دونوں جہانوں میں سرخرو اور باآبرو رکھنا

شجرہ سلسلہ عالیہ مجددیہ سواگیہ بارویہ کی خصوصیت

(بحمداللہ تعالیٰ یہ سلسلہ تمام سلسلوں کا جامع سلسلہ ہے یہاں تمام سلاسل آ کر جمع ہوتے ہیں اور سب کا فیض جاری ہے اس لیے اب سلسلہ عالیہ قادریہ سواگیہ بارویہ درج کیا جاتا ہے)

(۱) الٰہی بحرمت حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) الٰہی بحرمت مولائے کائنات مشکل کشا امیر المومنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت سبط رسول حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت سبط رسول سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت حضرت سید الساجدین امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت حضرت سید امام باقر رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت مقتدائے اہلسنت حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام علی رضا رضی اللہ عنہ

(۱۱۰) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام تقی رضی اللہ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام نقی رضی اللہ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت سیدنا حسن عسکری رضی اللہ عنہ

(۱۳) الٰہی بحرمت شیخ معروف کرخی رضی اللہ عنہ

(۱۴) الٰہی بحرمت سیدنا امام سرِی سقطی رضی اللہ عنہ

(۱۵) الٰہی بحرمت حضرت سید الطائفہ امام سید جنید بغدادی رضی اللہ عنہ

(۱۶) الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوبکر شبلی رضی اللہ عنہ

(۱۷) الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز تمیمی رضی اللہ عنہ

(۱۸) الٰہی بحرمت حضرت ابوالفرح طرطوسی رضی اللہ عنہ

(۱۹) الٰہی بحرمت حضرت ابوالحسن الہنکاری رضی اللہ عنہ

(۲۰) الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوسعید مخزومی رضی اللہ عنہ

(۲۱) الٰہی بحرمت پیر دستگیر میراں محی الدین محبوب سبحانی قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ،

(۲۲) الٰہی بحرمت جگر گوشۂ غوث اعظم سید عبدالرزاق شاہ جیلانی رضی اللہ عنہ،

(۲۳) الٰہی بحرمت سید شرف الدین قتال رضی اللہ عنہ،

(۲۴) الٰہی بحرمت سید عبدالوہاب رضی اللہ عنہ،

(۲۵) الٰہی بحرمت سید بہاؤالدین رضی اللہ عنہ

(۲۶) الٰہی بحرمت سید عقیل رضی اللہ عنہ،

(۲۷) الٰہی بحرمت حضرت شمس الدین صحرائی رضی اللہ عنہ،

(۲۸) الٰہی بحرمت سید گدائے رحمٰن رضی اللہ عنہ،

(۲۹) الٰہی بحرمت سید ابوالحسن رضی اللہ عنہ،

(۳۰) الٰہی بحرمت سید شمس الدین عارف رضی اللہ عنہ

(۳۱) الٰہی بحرمت سید گدائے رحمٰن ثانی رضی اللہ عنہ

(۳۲) الٰہی بحرمت شاہ فضیل رضی اللہ عنہ،

(۳۳) الٰہی بحرمت شاہ کمال کیتھلی رضی اللہ عنہ

(۳۴) الٰہی بحرمت شاہ سکندر کیتھلی رضی اللہ عنہ،

(۳۵) الٰہی بحرمت امام ربانی مجدد الفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ،

(۳۶) الٰہی بحرمت حضرت خازن الرحمۃ شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ،

(۳۷) الٰہی بحرمت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ،

(۳۸) الٰہی بحرمت سید شیخ محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہ

(۳۹) الٰہی بحرمت حضرت حبیب اللہ مرزا مظہر جان جاناں شہید رضی اللہ عنہ،

(۴۰) الٰہی بحرمت مجدد برحق شاہ غلام علی دہلوی رضی اللہ عنہ

(۴۱) الٰہی بحرمت شاہ ابوسعید مجددی رضی اللہ عنہ

(۴۲) الٰہی بحرمت مہاجر مدنی محدث شاہ احمد سعید دھلوی مدنی رضی اللہ عنہ

(۴۳) الٰہی بحرمت حاجی الحرمین خواجہ دوست محمد قندھاروی رضی اللہ عنہ

(۴۴) الٰہی بحرمت فیض الرحمٰن خواجہ محمد عثمان دامانی رضی اللہ عنہ

(۴۵) الٰہی بحرمت امام الاصفیاء خواجہ محمد سراج الدین دامانی رضی اللہ عنہ

(۴۶) الٰہی بحرمت حاجی الحرمین خواجہ غلام حسن پیر سواگ رضی اللہ عنہ

(۴۷) الٰہی بحرمت خواجہ غلام محمد ثانی لا ثانی پیر سواگ رضی اللہ عنہ

(۴۸) الٰہی بحرمت غوث زمان خواجہ محمد عبداللہ بابرو کریم رضی اللہ عنہ

(۴۹) الٰہی بحرمت خواجہ فقیر محمد ثانی لا ثانی رضی اللہ عنہ

(۵۰) الٰہی بحرمت (فقیر نیّر کے خلفاء ومریدین فقیر نیّر کا نام لیں)

(۵۱) الٰہی بحرمت پیران قادریہ جملہ بھائیوں کو سعادت دارین نصیب فرما۔ آمین

سلسلہ عالیہ چشتیہ سواگیہ بارویہ

(۱) الٰہی بحرمت حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین امام الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ

(۲) الٰہی بحرمت خلیفہ رابع امام الاولیاء مولائے کائنات مشکل کشا امیر المؤمنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت خیر التابعین حضرت امام حسن بصری رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت خواجہ عبدالواحد رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابراہیم بن ادھم بلخی بادشاہ رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت حضرت حذیفہ المرعشی رضی اللہ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امین الدین بصری رضی اللہ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو ابراہیم دینوری رضی اللہ عنہ

(۱۱۰) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو اسحاق چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو احمد چشتی بصری رضی اللہ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت حضرت ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۳) الٰہی بحرمت حضرت ابو محمد چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۴) الٰہی بحرمت حضرت سید مودود چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۵) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شریف زندنی رضی اللہ عنہ

(۱۶) الٰہی بحرمت سلطان الہند امام الطریقہ سید خواجۂ خواجگان معین الدین اجمیری رضی اللہ عنہ

(۱۷) الٰہی بحرمت قطب دوران خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی رضی اللہ عنہ

(۱۸) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ

(۱۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مخدوم علی احمد صابر رضی اللہ عنہ

(۲۰) الٰہی بحرمت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی رضی اللہ عنہ

(۲۱) الٰہی بحرمت حضرت جلال الدین پانی پتی رضی اللہ عنہ

(۲۲) الٰہی بحرمت شیخ عبد الحق رودلوی رضی اللہ عنہ

(۲۳) الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد عارف رضی اللہ عنہ

(۲۴) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ رکن الدین گنگوہی رضی اللہ عنہ

(۲۵) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ عبد الواحد فاروقی یا عبد الاحد رضی اللہ عنہ

(۲۶) الٰہی بحرمت مجدد الفِ ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رضی اللہ عنہ،

(۲۷) الٰہی بحرمت خازن الرحمۃ شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ،

(۲۸) الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد الاحد ثانی رضی اللہ عنہ،

(۲۹) الٰہی بحرمت شیخ محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہ،

(۳۰) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مرزا مظہر جانجاناں شہید رضی اللہ عنہ،

(۳۱) الٰہی بحرمت مجدد برحق شاہ غلام علی دھلوی رضی اللہ عنہ،

(۳۲) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو سعید رضی اللہ عنہ،

(۳۳) الٰہی بحرمت محدث شاہ احمد سعید مدنی دھلوی رضی اللہ عنہ،

(۳۴) الٰہی بحرمت حاجی الحرمین خواجہ دوست محمد قندھاروی رضی اللہ عنہ،

(۳۵) الٰہی بحرمت خواجہ محمد عثمان دامانی رضی اللہ عنہ،

(۳۶) الٰہی بحرمت خواجہ محمد سراج الدین دامانی رضی اللہ عنہ،

(۳۷) الٰہی بحرمت غوث زمان خواجہ غلام حسن پیر سواگ رضی اللہ عنہ،

(۳۸) الٰہی بحرمت ثانی لاثانی خواجہ غلام محمد پیر سواگ رضی اللہ عنہ،

(۳۹) الٰہی بحرمت قیوم زمان خواجہ محمد عبد اللہ بار و کریم رضی اللہ عنہ،

(۴۰) الٰہی بحرمت امیر اہلسنت خواجہ فقیر محمدؒ

(۴۱) الٰہی بحرمت (فقیر سے تعلق رکھنے والے یہاں فقیر نیر کا نام لیں)

(۴۲) الٰہی بحرمت پیران چشتیہ صابریہ نظامیہ ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرما۔ آمین

سلسلہ عالیہ سہروردیہ سواگیہ بارویہ

(۱) الٰہی بحرمت حضرت امام الانبیاء سید المرسلین رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ ﷺ

(۲) الٰہی بحرمت خلیفہ رابع امام الاولیاء مولانا و سیدنا علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ،

(۳) الٰہی بحرمت خیر التابعین حضرت امام حسن بصری رضی اللہ عنہٗ

(۴) الٰہی بحرمت حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہٗ

(۵) الٰہی بحرمت حضرت داود طائی رضی اللہ عنہٗ

(۶) الٰہی بحرمت حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہٗ

(۷) الٰہی بحرمت حضرت سری سقطی رضی اللہ عنہٗ

(۸) الٰہی بحرمت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہٗ

(۹) الٰہی بحرمت ممشاد دینوری رضی اللہ عنہٗ

(۱۱۰) الٰہی بحرمت شیخ احمد دینوری رضی اللہ عنہٗ

(۱۱) الٰہی بحرمت شیخ محمد رضی اللہ عنہٗ

(۱۲) الٰہی بحرمت سید یار محمد رضی اللہ عنہٗ

(۱۳) الٰہی بحرمت حضرت وحید الدین عبد القادر سہروردی رضی اللہ عنہٗ

(۱۴) الٰہی بحرمت سید شہاب الدین سہروردی رضی اللہ عنہٗ

(۱۵) الٰہی بحرمت حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رضی اللہ عنہٗ

(۱۶) الٰہی بحرمت حضرت صدر الدین ملتانی رضی اللہ عنہٗ

(۱۷) الٰہی بحرمت شاہ رکن العالم والدین ملتانی رضی اللہ عنہٗ

(۱۸) الٰہی بحرمت حضرت مخدوم جہاں جہانیاں جہاں گشت رضی اللہ عنہٗ

(۱۹) الٰہی بحرمت سید اجمل شاہ رضی اللہ عنہٗ

(۲۰) الٰہی بحرمت سید بڈھن شاہ رضی اللہ عنہٗ

(۲۱) الٰہی بحرمت حضرت درویش محمد بن قاسم لودھی رضی اللہ عنہٗ

(۲۲) الٰہی بحرمت حضرت عبد القدوس گنگوھی رضی اللہ عنہٗ

(۲۳) الٰہی بحرمت حضرت رکن الدین رضی اللہ عنہ

(۲۴) الٰہی بحرمت حضرت عبدالواحد یا عبدالاحد رضی اللہ عنہ

(۲۵) الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رضی اللہ عنہ

(۲۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد سعید رضی اللہ عنہ

(۲۷) الٰہی بحرمت حضرت مظہر جانجاناں شہید رضی اللہ عنہ

(۲۸) الٰہی بحرمت حضرت مجدد برحق شاہ غلام علی رضی اللہ عنہ

(۲۹) الٰہی بحرمت شاہ ابوسعید مجددی رضی اللہ عنہ

(۳۰) الٰہی بحرمت محدث شاہ احمد سعید مدنی دھلوی رضی اللہ عنہ

(۳۱) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ دوست محمد قندھاروی رضی اللہ عنہ

(۳۲) الٰہی بحرمت خواجہ محمد عثمان دامانی رضی اللہ عنہ

(۳۳) الٰہی بحرمت خواجہ محمد سراج الدین دامانی رضی اللہ عنہ

(۳۴) الٰہی بحرمت غوث زمان خواجہ غلام حسن پیر سواگ رضی اللہ عنہ

(۳۵) الٰہی بحرمت ثانی لاثانی خواجہ غلام محمد پیر سواگ رضی اللہ عنہ

(۳۶) الٰہی بحرمت قیوم زمان خواجہ محمد عبداللہ بارو کریم رضی اللہ عنہ

(۳۷) الٰہی بحرمت خواجۂ ملت امیر اہلسنت خواجہ فقیر محمد [7]

(۳۸) الٰہی بحرمت (فقیر سے تعلق رکھنے والے یہاں فقیر نیر کا نام لیں)

(۳۹) الٰہی بحرمت پیران سہروردیہ خاتمہ بالخیر فرمانا۔ آمین

سلسلہ عالیہ کبرویہ سواگیہ بارویہ منقول از مجموعہ فوائد عثمانی

(۱) الٰہی بحرمت شفیع المذنبین سید المرسلین رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ ﷺ

(۲) الٰہی بحرمت امیر المومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت شیخ حسن بصری رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت حضرت داؤ دطائی رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت حضرت شیخ معروف کرخی رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت حضرت شیخ سری سقطی رضی اللہ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت سید جنید بغدادی رضی اللہ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت ابوعلی رودباری رضی اللہ عنہ

(۱۰) الٰہی بحرمت ابوعلی کاتب رضی اللہ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت خواجہ عثمان مغربی رضی اللہ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت ابوالقاسم گرگانی رضی اللہ عنہ

(۱۳) الٰہی بحرمت ابوبکر نساج رضی اللہ عنہ

(۱۴) الٰہی بحرمت خواجہ احمد غزالی (امام محمد غزالی کے برادر مکرم رضی اللہ عنہ)

(۱۵) الٰہی بحرمت ضیأ الدین ابونجیب سہروردی رضی اللہ عنہ

(۱۶) الٰہی بحرمت شیخ عمار رضی اللہ عنہ

(۱۷) الٰہی بحرمت شیخ روزبہان بقلی رضی اللہ عنہ

(۱۸) الٰہی بحرمت سید نجم الدین کبروی (یہ امام رازی کے پیر ہیں)

(۱۹) الٰہی بحرمت شیخ مجدالدین البغدادی رضی اللہ عنہ

(۲۰) الٰہی بحرمت شیخ علی الاھوری یا علی الالاء رضی اللہ عنہ

(۲۱) الٰہی بحرمت شیخ احمد جوریانی یا جورقانی رضی اللہ عنہ

(۲۲) الٰہی بحرمت شیخ عبداللہ سفرائی رضی اللہ عنہ

(۲۳) الٰہی بحرمت شیخ علاؤالدولہ سمنانی رضی اللہ عنہ

(۲۴) الٰہی بحرمت شیخ محمود المردفانی رضی اللہ عنہ

(۲۵) الٰہی بحرمت امیر علی ہمدانی رضی اللہ عنہ

(۲۶) الٰہی بحرمت خواجہ اسحاق شہید جیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۷) الٰہی بحرمت امیر عبداللہ بزارش آبادی رضی اللہ عنہ

(۲۸) الٰہی بحرمت شیخ رشید الدین سدواری یاسدوازی رضی اللہ عنہ

(۲۹) الٰہی بحرمت شمشاد بیدواری رضی اللہ عنہ

(۳۰) الٰہی بحرمت حاجی محمد جونشانی رضی اللہ عنہ

(۳۱) الٰہی بحرمت شیخ کمال الدین حسین خلدی رضی اللہ عنہ

(۳۲) الٰہی بحرمت شیخ یعقوب کشمیری رضی اللہ عنہ

(۳۳) الٰہی بحرمت مجددالفِ ثانی امام ربانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رضی اللہ عنہ

(۳۴) الٰہی بحرمت خواجہ محمد سعید رضی اللہ عنہ

(۳۵) الٰہی بحرمت خواجہ عبدالاحد رضی اللہ عنہ

(۳۶) الٰہی بحرمت شیخ محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہ

(۳۷) الٰہی بحرمت حضرت مرزا مظہر جانجاناں شہید رضی اللہ عنہ

(۳۸) الٰہی بحرمت مجدد برحق شاہ غلام علی دھلوی رضی اللہ عنہ

(۳۹) الٰہی بحرمت حافظ القرآن شاہ ابوسعید مجددی رضی اللہ عنہ

(۴۰) الٰہی بحرمت محدث اعظم شاہ احمد سعید مدنی دھلوی رضی اللہ عنہ

(۴۱) الٰہی بحرمت خواجہ دوست محمد قندھاروی رضی اللہ عنہ

(۴۲) الٰہی بحرمت مشکل کشا خواجہ محمد عثمان دامانی رضی اللہ عنہ

(۴۳) الٰہی بحرمت خواجہ محمد سراج الدین دامانی رضی اللہ عنہ

(۴۴) الٰہی بحرمت غوث زمان خواجہ غلام حسن پیر سواگ رضی اللہ عنہ

(۴۵) الٰہی بحرمت حضرت ثانی لاثانی خواجہ غلام محمد پیر سواگ رضی اللہ عنہ

(۴۶) الٰہی بحرمت قیوم زمان خواجہ محمد عبد اللہ بارو کریم رضی اللہ عنہ

(۴۷) الٰہی بحرمت ثانی لاثانی خواجہ فقیر محمد

(۴۸) الٰہی بحرمت (فقیر کے متعلقین یہاں فقیر نیر کا نام لیں)

(۴۹) الٰہی بحرمت سلسلہ پیران کبرویہ خاتمہ بالایمان فرمانا۔ آمین

سلسلہ عالیہ مداریہ سواگیہ بارویہ

(۱) الٰہی بحرمت حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ ﷺ

(۲) الٰہی بحرمت خلیفہ رابع مولائے کائنات علی المرتضیٰ مشکل کشا رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت علم برادر رسول سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت شیخ یمین الدین شامی رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت شیخ طیفور شامی رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت امام الطریقہ حضرت بدیع الدین شاہ مدار رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت مخدوم جہاں جہانیاں جہاں گشت بخاری اوچوی رضی اللہ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت سید اجمل پیر اچی رضی اللہ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت سید بڈھن بابڈھن پراچی رضی اللہ عنہ

(۱۰) الٰہی بحرمت شیخ درویش محمد بن قاسم اودھی رضی اللہ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت خواجہ عبد القدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہٗ

(۱۳) الٰہی بحرمت مخدوم عبدالاحد یا عبدالواحد رضی اللہ عنہٗ

(۱۴) الٰہی بحرمت مجدد الف ثانی امام ربانی شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہٗ

(۱۵) الٰہی بحرمت خواجہ محمد سعید رضی اللہ عنہٗ

(۱۶) الٰہی بحرمت خواجہ عبدالاحد ثانی رضی اللہ عنہٗ

(۱۷) الٰہی بحرمت محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہٗ

(۱۸) الٰہی بحرمت مرزا مظہر جانجاناں شہید رضی اللہ عنہٗ

(۱۹) الٰہی بحرمت مجدد برحق شاہ غلام علی رضی اللہ عنہٗ

(۲۰) الٰہی بحرمت خواجہ شاہ ابوسعید رضی اللہ عنہٗ

(۲۱) الٰہی بحرمت محدث اعظم شاہ احمد سعید مجددی استاذ علمائے بریلی مدنی رضی اللہ عنہٗ

(۲۲) الٰہی بحرمت خواجہ دوست محمد قندھاروی رضی اللہ عنہٗ

(۲۳) الٰہی بحرمت مشکل کشا خواجہ محمد عثمان دامانی رضی اللہ عنہٗ

(۲۴) الٰہی بحرمت خواجہ محمد سراج الدین دامانی رضی اللہ عنہٗ

(۲۵) الٰہی بحرمت غوث زمان خواجہ غلام حسن پیر سواگ رضی اللہ عنہٗ

(۲۶) الٰہی بحرمت ثانی لاثانی خواجہ غلام محمد پیر سواگ رضی اللہ عنہٗ

(۲۷) الٰہی بحرمت قیوم زمان خواجہ محمد عبداللہ بارو کریم رضی اللہ عنہٗ

(۲۸) الٰہی بحرمت امیر اہلسنت خواجہ فقیر محمد رحمہ اللہ

(۲۹) الٰہی بحرمت (فقیر کے متعلقین وخلفاء یہاں فقیر اللہ بخش نیرؔ کا نام لیں)

(۳۰) الٰہی بحرمت پیران کبار سلسلہ مداریہ دونوں جہاں کی عزت عطا فرما۔ آمین

سلسلہ عالیہ قلندریہ سواگیہ بارویہ

(۱) الٰہی بحرمت حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) الٰہی بحرمت عبدالعزیز مکی رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت سید خضر رومی رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت امام الطریقہ نجم الدین قلندر بن نظام الدین غزنوی رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت سند الاولیأ شاہ قطب الدین رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت شیخ عبدالسلام شاہ علی جونپوری رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت خواجہ عبدالقدوس گنگوھی رضی اللہ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت خواجہ رکن الدین رضی اللہ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت مخدوم عبدالاحد (والد ماجد مجددالفِ ثانی) رضی اللہ عنہ

(۱۰) الٰہی بحرمت مجددالفِ ثانی امام ربانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رضی اللہ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت خواجہ محمد سعید رضی اللہ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت عبدالاحد ثانی رضی اللہ عنہ

(۱۳) الٰہی بحرمت شیخ محمد عابد رضی اللہ عنہ

(۱۴) الٰہی بحرمت مرزا مظہر جانجاناں شہید رضی اللہ عنہ

(۱۵) الٰہی بحرمت حضرت شاہ غلام علی مجدد رضی اللہ عنہ

(۱۶) الٰہی بحرمت حافظ القرآن شاہ ابوسعید مجددی رضی اللہ عنہ

(۱۷) الٰہی بحرمت محدث اعظم شاہ احمد سعید مجددی مدنی رضی اللہ عنہ

(۱۸) الٰہی بحرمت خواجہ دوست محمد قندھاروی رضی اللہ عنہ

(۱۹) الٰہی بحرمت خواجہ محمد عثمان دامانی رضی اللہ عنہ

(۲۰) الٰہی بحرمت خواجہ محمد سراج الدین دامانی رضی اللہ عنہ،

(۲۱) الٰہی بحرمت غوث زمان خواجہ غلام حسن پیر سواگ رضی اللہ عنہ،

(۲۲) الٰہی بحرمت ثانی لاثانی خواجہ غلام محمد پیر سواگ رضی اللہ عنہ،

(۲۳) الٰہی بحرمت قیوم زمان خواجہ محمد عبداللہ بارو کریم رضی اللہ عنہ،

(۲۴) الٰہی بحرمت خواجہ ملت فقیر محمد[7]

(۲۵) الٰہی بحرمت (فقیر کے خلفا یہاں ناچیز اللہ بخش نیؔر کا نام لیں)

(۲۶) الٰہی بحرمت پیران سلسلہ قلندریہ ہم سب کا خاتمہ بالخیر فرمانا۔ آمین

☆......☆......☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر حالاتِ زندگی

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت نیّرِ ملت مناظرِ اہلسنت ضیغمِ اسلام اسیرِ دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علامہ مولانا ابوالرضا محمد اللہ بخش نیّر نقشبندی باروی چشتی قادری سعیدی رضوی ؒ

1۔ اسمِ گرامی:۔ اللہ بخش نیّر ؒ

آپ کا نام آپ کے والد گرامی کے استاد شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ صالح محمد قریشی ہاشمی ؒ نے اپنے مرشد خواجہ اللہ بخش تونسوی ؒ چشتی نظامی کے نام پر رکھا۔

2۔ ولدیت:۔ پیرِ طریقت استاذ العلماء حضرت علامہ خواجہ اللہ دیار چشتی حیدری سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت باسعادت: ۱۴ رجب المرجب ۱۳۵۷ھ بمطابق 1938ء بروز ہفتہ درساعت عطارد

3۔ سلسلہ نسب:۔ آپ نسباً عباسی لاڑ ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب مخدوم محی الدین ؒ المعروف مخدوم جیٹھہ بھٹہ خان پور کٹورہ ضلع رحیم یار خان سے ہوتا ہوا حضرت عبداللہ بن عباس ؓ بن عبدالمطلب سے جاملتا ہے۔ خاندانی روایات کے مطابق آپ کا شجرہ نسب یہ ہے۔

حضرت مولانا اللہ بخش نیّر ؒ بن خواجہ اللہ دیار چشتی حیدری ؒ بن میاں نور محمد ؒ بن میاں احمد نامدار ؒ

میاں احمد نامدار ؒ کا سلسلہ نسب چھ واسطوں کے بعد مخدوم محی الدین جیٹھہ بھٹہ ؒ سے مل جاتا ہے اور ان کا سلسلہ نسب یہ ہے۔

مخدوم محی الدین جیٹھہ ؒ بن شجاع سلطان ؒ بن نور سلطان ؒ بن چنی محمد ؒ بن عبداللہ ؒ بن شاہ کرم ؒ بن علی ؒ بن حبر الامۃ عبداللہ ؓ بن عباس ؓ بن عبدالمطلب ؓ بن ہاشم ؒ

4۔ ابتدائی تعلیم: آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ کے پرائمری سکول سے حاصل کی۔ 1955ء میں گورنمنٹ ہائی سکول لیہ کے تحت میٹرک کا امتحان دیا اور لاہور بورڈ سے میٹرک کا امتحان اعلیٰ نمبروں میں پاس کیا۔

5۔ دینی و اسلامی تعلیم: میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ ایک بزرگ کے اشارے پر کالج کی تعلیم چھوڑ کر دینی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے۔ موقوف علیہ تک کتب آپ نے اپنے والد گرامی استاذ العلماء حضرت مولانا خواجہ اللہ دیار چشتی حیدری سلیمانی ؒ سے پڑھیں۔ اس کے بعد آپ قطب الاقطاب غزالی زمان رازی دوراں امام المحدثین سید احمد سعید کاظمی ؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دورہ حدیث شریف کی تکمیل کی۔ غزالی زماں سید احمد سعید کاظمی ؒ نے 1960ء

میں طریقۂ محدثین پر آپ کے سر پر دستار فضیلت باندھی اور سلسلہ حدیث کے ساتھ ساتھ طریقت کے سلسلہ چشتیہ صابریہ اور باقی تمام سلاسل کی بھی اجازت مرحمت فرمائی۔

6۔ بیعت وخلافت: (i) آپ کو بچپن میں قیوم زمان شہباز ولایت سید السادات حضرت قبلہ پیر سید حسن علی شاہ گیلانی ؒ سجادہ نشین دربار عالیہ جی شریف ضلع خوشاب نے اپنی غلامی میں قبول فرمالیا تھا اور فرماتے تھے نیّر صاحب آپ کو ہماری طرف سے ہمارے سلسلہ کی ہر چیز کی اجازت ہے اس لئے آپ سلسلہ عالیہ چشتیہ کے وظائف معمولات اور دلائل الخیرات کی باقاعدگی سے تلاوت فرماتے تھے۔

(ii) 1965ء میں جب آپ کے مراسم غوث زماں قطب دوراں حضرت عبداللہ بارو کریمؒ سے ہوئے تو آپ نے بیعت ہونے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو مرشد بارو کریمؒ نے فرمایا کہ تم مرید چشتیوں کے ہو اور ہماری مراد ہو۔ اس شرط پر بیعت کرتا ہوں کہ تم اپنے پہلے مرشد سے رابطہ نہیں توڑو گے اور ان کے معمولات پر عمل کرتے رہو گے۔ مرشد بارو کریمؒ نے آپ کو سلوک کے تمام منازل، ولایت صغریٰ، ولایت کبریٰ، دائرہ قیومت اور لاتعین تک اسباق پڑھانے کے بعد 1965ء میں آپ کے سر پر دو مرتبہ دستار خلافت باندھی اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے ساتھ ساتھ دیگر تمام سلاسل کی اجازت مرحمت فرمائی۔ 1976ء میں استاذ العلماء مولانا حامد علیؒ کی وفات کے موقعہ پر اپنی نماز جنازہ پڑھانے کی وصیت فرمائی۔

(iii) مرشد کریمؒ کی نگاہ کرم سے آپ کو مخدوم شمس الدین گیلانی ؒ آف اُچ شریف اور امام المتقین سید محمد انور شاہ گیلانی مدظلہ نے سلسلہ عالیہ قادریہ کی اجازت عطا فرمائی۔

(iv) حضور نیّر ملت نے ساری زندگی مسلک اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلویؒ قادری کی ترجمانی کی ہے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے جگر گوشہ اعلیٰ حضرت قبلہ سبحان رضا سبحانی مدظلہ نے سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کی سند اجازت عطا فرمائی۔

(v) 1965ء میں جب آپ پہلی بار حج کی سعادت سے مشرف ہوئے تو قطب مدینہ حضرت قبلہ ضیاء الدین مدنیؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کی اجازت عطا فرمائی۔

7۔ تصانیف: آپ نے اسلام اور مسلک اہلسنت کی ترجمانی اور ترویج و اشاعت کے لئے ایک سو سے زائد کتب تحریر فرمائی ہیں۔ ان میں سے چند ایک کا تعارف کراتے ہیں۔

1۔ تفسیر نیّر العرفان: ۔آپ نے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ اور تفسیر لکھی ہے۔

2۔سیرت نیّر رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :۔سیرت طیبہ پر آپ کی مستند تحریر ہے۔

3۔فتاویٰ نیّر :۔ ایک ہزار سے زائد فتاویٰ جات اس میں موجود ہیں۔

4۔فاتح کربلا:۔ واقعہ کربلا کے اسباب واقعات پر مستند کتاب ہے۔

5۔مقالات نیّر :۔اس کی دو جلدیں چھپ چکی ہیں۔مزید چھپ کر آنے والی ہیں

6۔نیّر صداقت :۔مسلک اہلسنت کی حقانیت پر معرکتہ الآراء تصنیف ہے۔

7۔نورانیت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانیت پر دلائل سے بھر پور کتاب ہے۔

8۔القول الصحیح فی حیات المسیح :۔ مرزائیوں قادیانیوں کی سر پر لٹکتی تلوار ہے۔

9۔دلائل قویہ در حقانیت مذہب حنفیہ: فقہ حنفی کی حقانیت کے دلائل احادیث مبارکہ سے دئیے ہیں۔

10۔ بہار طریقت:۔ برادران طریقت کے لئے یہ کتاب لکھی گئی ہے۔جو انہیں طریقت حقیقت اور معرفت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

8۔وفات حسرتِ آیات : ۲۳رجب المرجب ۱۴۳۱ھ بمطابق 6جولائی 2010ء بروز منگل 5 بجے عصر یہ علم وعرفان کا سورج جو نصف صدی تک شریعت وطریقت کے انوار بانٹتا رہا غروب ہو گیا۔

9۔نماز جنازہ: 7جولائی بروز بدھ صبح 9 بجے آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ضلع لیہ کا یہ تاریخی جنازہ تھا جس میں لاکھوں کا اجتماع تھا۔سینکڑوں علماء ومشائخ بھی شامل تھے۔آپ کی وصیت کے مطابق آپ کی نماز جنازہ آپ کے بڑے صاحبزادے پروفیسر احمد رضا اعظمی نیّری باروی نے پڑھائی۔

؎ نہیں ہے پیرِ مے خانہ مگر فیضان جاری ہے
ابھی تک میکدے سے بوئے عرفانی نہیں جاتی

؎ علم وعرفان کا وہ سورج دُور افق میں ڈوب گیا
جانے کتنی صدیوں تک اب لوگ سحر کو ترسیں گے

نیاز کیش: صاحبزادہ احمد رضا اعظمی نیّری
0300 - 8762360
0332 - 6468320

حمد و ثنائے رب جلیل

(از کلام حضور نیرؔ ملت)

قریب رہتے ہیں میرے لیکن حسین رُخ پہ نقاب لے کر
وہ لاکھ پردوں میں بھی ہیں ظاہر حجاب بھی بے حساب لے کر

کبھی **فی انفُسکُم** ہیں کہتے ہیں جان سے بھی قریب رہتے
کلیم ایمن سے لوٹ آئے ہیں **لَن ترانی** جواب لے کر

کہا جو میں نے دکھاؤ صورت تو بولے **لَیسَ کمِثلِہٖ** پڑھ
مگر دکھائیں گے تم کو جلوہ بہشت میں پر حساب لے کر

جہاں ہوں میں اور تُو کی باتیں جنوں ہے ان کو وہاں جو ڈھونڈیں
تم آؤ اپنی خودی مٹا کر اور اپنا حالِ خراب لے کر

خود اپنی ہستی کو جو مٹائے مٹا کے ہستی اسی کو پائے
بقا کا شربت اُسے ملے جو فنا کی آئے شراب لے کر

کہا جو میں نے کہ پیش ہے دل تو بولے رہنے کے ہے وہ قابل؟
جلاؤ تم آگ **اِلّا ھُوَ** کی اور آؤ دل کے کباب لے کر

جو پوچھا تیرا نظارا کب ہو کہا کہ تم با کمال جب ہو
تم آؤ قلبِ صفا کا تحفہ یقیں کی راہِ صواب لے کر

کہا جو میں نے کہ جان دوں گا وہ بولے ہے جان و مال کس کا؟
میں بحر و حدت میں آگیا ہوں یہ جان مثلِ حباب لے کر

یہ نارِ ہجراں بجھے گی کیسے کہا کہ بس تیرے آنسوؤں سے
عطا ہو پھر چشم تر بھی مجھ کو بجھاؤں اشکوں کا آب لے کر

یہ نیرؔ آخر ہے تیرا بندہ ہے تو ہی ملجا و ماویٰ اس کا
وہ سن کے **لا تقنَطُوا** کا مژدہ تو آیا بارِ عذاب لے کر